اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

یا

تقلید امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

چند دلچسپ اور تحقیقی مکالمے

www.KitaboSunnat.com

مرتب:
مولانا عبدالجبار سلفی

ناشر: فیض اللہ اکیڈمی
الفضل مارکیٹ، اردو بازار۔ لاہور، فون: ۷۲۰۲۰۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

یا

تقلیدِ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

چند دلچسپ اور تحقیقی مقالے

مرتب:
مولانا عبدالجبار سلفی

www.KitaboSunnat.com

ناشر: فیض اللہ اکیڈمی
الفضل مارکیٹ، اردو بازار۔ لاہور، فون: ۷۲۰۲۰۷۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب ———— اتباعِ رسول ﷺ یا تقلید امام ابوحنیفہؒ

مولف ———— مولانا عبدالجبار سلفی

ناشر ———— محمد اشرف

مکتبہ ———— فیض اللہ اکیڈمی اُردو بازار، لاہور

مطبع ———— نیر اسد پرنٹرز

بار ———— دوم

قیمت ———— ۲۸ روپے

☆☆☆ ملنے کے پتے ☆☆☆

☆ میاں انٹرپرائزز ۔ اُردو بازار، لاہور

☆ محمدی پرنٹنگ ایجنسی اینڈ کیسٹ ہاؤس' ۱۸ اردو بازار لاہور

☆ فاروقی کتب خانہ الفضل مارکیٹ' اردو بازار لاہور

☆ مکتبہ قدوسیہ' غزنی سٹریٹ' رحمان مارکیٹ اردو بازار لاہور

☆ سبحانی اکیڈمی' حسن مارکیٹ اردو بازار لاہور

☆ نعمانی کتب خانہ' حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

☆ فاران اکیڈمی' فذانی سٹریٹ' اردو بازار لاہور

☆ مکتبہ اصلاح انسانیت' قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ

☆ مکتبہ اہلحدیث' امین پور بازار فیصل آباد

☆ مکتبہ اہل حدیث ٹرسٹ' کورٹ روڈ کراچی

☆ مدینہ کتاب گھر' اردو بازار گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

تقلید اور مقلدین کے متعلق ۴

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی سچی اور کھری شہادتیں

مکالمہ مابین متبع الرسول و مقلد امام ابو حنیفہ (عقلی دلائل کے عقلی جوابات) ۸

دوسرا مکالمہ مابین متبع و مقلد (عقلی و نقلی دلائل کے مسکت جوابات) ۱۳

خلاف مذہب احادیث کے متعلق مقلدین کا ظالمانہ طور طریقہ ۲۱

مقلد فقہاء کے حیرتناک بلکہ شرمناک اجتہادات ۲۵

تیسرا مکالمہ مابین متبع و مقلد (مقلد برادران کے ہاتھوں انصاف کا خون) ۲۸

حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی مغفرت کے متعلق بہترین خواب ۳۱

چوتھا مکالمہ لبرل مقلدین کے ساتھ (شرک کیا ہے؟ اور کیا نہیں ہے) ۳۲

تعاون اور استعانت میں فرق ۳۳

خلافت و ملوکیت پر لاجواب بحث ۴۱

پانچواں مکالمہ مابین اہل حدیث و رضائی ایصال ثواب یا غیر اللہ کی نیاز ۴۴

چھٹا مکالمہ مابین اہل حدیث اور نوری (دلچسپ بحث) ۴۸

دلچسپ اور لاجواب ۵۴

دعوت بھی وہی اور بہتان بھی وہی

حجۃ اسلام قدوۃ السالکین امام ابن قیم الجوزیہ کی صاف صاف اور کھری کھری باتیں ۵۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برصغیر کے مسلمہ امام حکیم الامت حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے فرمودات

تفہیمات الٰہیہ ج ا ص ۱۰۹ میں ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے ڈر کر یہی شہادت دیتا ہوں کہ اس شخص نے اللہ سے کفر کا ارتکاب کیا جس نے امت کے کسی انسان (امام) کے متعلق جو صحیح یا غلط بھی کہہ سکتا ہو یہ عقیدہ بنالیا کہ اللہ نے اس پر اس (امام) کی پیروی فرض کردی ہے۔

اور یہ کہ اس پر واجب وہی ہے جو اس انسان (امام) نے واجب ٹھہرایا حالانکہ شریعت حقہ اس انسان (امام) سے کافی عرصہ پہلے ثابت ہو چکی ہے اور علماء کرام نے اسے ازبر (حفظ) کرلیا راویوں نے اسے بیان کردیا اور فقہاء نے اس کی روشنی میں فتوے دے دیئے۔

لوگوں نے علماء شریعت کی صرف اس بناء پر تقلید کی کہ وہ شریعت کے امین ہیں۔

سو اگر کوئی حدیث ثابت ہو جائے اور محدثین کرام اس کی صحت کی شہادت دے دیں اور امت کے طبقات اس پر عمل کرتے ہوں تو پھر بھی وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مقلد)اس پر عمل نہ کرے صرف اس بناپر کہ اس کے امام نے نہیں کہا تو یہ حد رجہ کی گمراہی ہے۔ تفہیمات الہیہ ج ا ص ۲۱۲ میں فرماتے ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ سے ڈر کر سچی شہادت دیتا ہوں کہ شریعت کے دو مرتبے ہیں۔

ایک یہ ہے کہ اصل فرائض بجالانا اور قطعی محرمات سے بچنا اور اسلام کے شعائر (امتیازات) قائم کرنا۔

یہ مرتبہ قریب وبعید کے عوام اور بادشاہوں اور امیروں مجاھدوں اور کسانوں' تاجروں اور مختلف پیشہ لوگوں' غلاموں اور آزاد مردوں پر لاگو ہوتا ہے اور یہ نہایت آسان اور صاف ہے اس میں سختی نہیں ہے۔

دوسرا مرتبہ جمال وکمال کا ہے اس میں فرائض کے علاوہ سنن' آداب' تورعات ہیں جو آنحضرت ﷺ اور اوائل امت صحابہ کرام وتابعین سے مروی ہیں۔ جو کوئی اس مرتبے کو اپنائے گا وہ عابد محسن سنی ہوگا۔ ان دونوں مرتبوں کے درمیان بڑا فرق ہے اور اس کو ملحوظ نہ رکھنا بڑے خسارے اور جہالت کا باعث ہے۔

اس فرق کو ملحوظ نہ رکھنے کی وجہ سے علماء کے درمیان بڑا اختلاف ہوا امور معاش سے تعلق رکھنے والے تاجروں' مجاھدوں' اور مزدوروں کو اصل فرائض پر اکتفا کرنا چاہیے۔

اور عابدوں' زاہدوں' کو مرتبہ کمال اپنانا چاہیے۔اور کچھ لوگ درمیان درمیان ہیں۔

لہذا جو لوگ امور معشیت سے متعلق ہیں خاص طور پر غلام اور لونڈیاں کسان اور مزدور ان کو پہلے مرتبہ پر پابندی کا حکم دینا چاہیے اس سے زیادہ نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ورنہ ان پر بار گراں ہو گا اور معاملہ ترک اور نفرت پر منتج ہو گا۔

سو اے لوگو تم صرف اس کی پیروی کرو جو کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کی دعوت دے' نہ وہ اپنی طرف بلائے نہ اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف۔ تفہیمات الہیہ ج۱ ص۳۰۹

میں اللہ ذوالجلال سے ڈر کر یہی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ اس بات سے برتر اور عدل والا ہے وہ لوگوں کو قیامت تک شریعت پر عمل کرنے کا مکلف بنادے اور پھر اس پر ایسا پردہ ڈال دے کہ لوگ حق اور باطل کی تمیز ہی نہ کر سکیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے حق کو صاف صاف بیان کردیا اور اسے روشن کردیا ہے تاکہ ضدی اور متکبر کے علاوہ کوئی شخص بارگاہ الٰہی میں مردود نہ ہو جائے اس نے ایسی محکم کتاب نازل فرمائی جس میں لوگوں کی بات خلط ملط نہیں ہو سکتی اور اسے تحریف کے شائبہ سے محفوظ کردیا۔ اور اپنے رسول ﷺ کو اس کے احکام اور حکمتیں بیان کرنے کا حکم دیا اور اللہ نے اپنے رسول کی احادیث مبارکہ کی حفاظت کے لیے دیانت دار محدثین کو مقرر کردیا چنانچہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے حق کو بیان کرنے میں اپنے آپ کو کھپادیا اور حق کے اردگرد حصار قائم کردی۔

تمہیں ان احادیث پر اعتماد اور عمل کرنا چاہیے جنہیں ثقہ راویوں نے صحیح اور حسن اسناد سے روایت کیا ہے سو جو کوئی صحیح احادیث کی مخالفت کرے گا وہ جاھل اور گمراہ ہے۔

تفہیمات الہیہ ج۲ ص۱۳۱ میں فرماتے ہیں۔

جو کوئی انسان ائمہ دین میں سے کسی کا مقلد ہو اور اسے کوئی ایسی حدیث رسول ﷺ ملے جو کسی مسئلہ میں اس کے امام کے قول کے خلاف ہو تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قول امام کی خاطر، حدیث رسول ترک کرنے میں اس کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہو گا پھر ایسا کرنا مسلمانوں کی شان بھی نہیں۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو اس نفاق کا خطرہ ہے۔

ہم نے کتنے سارے ضعیف مسلمان دیکھے ہیں بلکہ ان میں سے ایسے بھی جو علماء صلحاء کے بہروپ میں ہیں، وہ بزرگوں کو من دون اللہ رب بنا لیتے ہیں اور یہودیوں و عیسائیوں کو طرح ان کی قبروں کو جائے عبادت بنا لیتے ہیں۔

اور ہر طبقہ میں تحریف عام ہو چکی ہیں۔ صوفیوں نے ایسے اقوال بیان کیے ہیں جو کتاب و سنت سے تعلق نہیں رکھتے اور فقہاء نے بھی ایسے بہت سے فتوے دیئے ہیں جن کی دلیل کا پتہ نہیں چل سکا۔

عام لوگ طاغوت کی پوجا کر رہے ہیں اور بزرگوں کی قبروں کو جائے عبادت و عرس بنا لیتے ہیں وہ اس معاملے میں گمراہی میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اس سے محفوظ رکھے۔ ..... (آمین)

تفہیمات ج ۲ ص ۱۳۱ میں ہے۔

اور کافی سارے بیوقوف جو یونانی معقولات اور نحو و صرف اور معانی میں مشغولیت کی بنا پر اپنے آپ کو علماء سمجھتے ہیں۔ وہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کے الفاظ پڑھنے کے علاوہ کچھ نہیں جانتے۔ وہ صرف فقہاء کے استحسانات اور ان کی تفریعات کی دلدل میں پھنسے رہتے ہیں۔

اور جب کبھی ان کو حدیث رسول ﷺ پہنچتی ہے تو اس پر عمل نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ ہمارا عمل فلاں (امام) کے مذھب پر ہے حدیث پر نہیں اور ہمارا امام، حدیث کو ہم سے زیادہ سمجھتا ہے۔ اس نے حدیث کو اس وجہ سے چھوڑا ہے کہ حدیث منسوخ ہو گی یا مرجوح"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ قول اور فعل دین میں کچھ اہمیت نہیں رکھتا۔ (مقلدو) اگر تم اپنے نبی پر ایمان لائے ہو تو اس کی پیروی کرو اس کی حدیث خواہ تمہارے مذہب کے مخالف ہو یا موافق۔

اولا مسلمان پر واجب ہے کہ کتاب وسنت میں مشغول رہے اگر دونوں کو سمجھنا آسان ہے تو سبحان اللہ ورنہ علماء سلف کی فہم سے استفادہ کرے۔ جو حق اور درست اور سنت کے موافق ہو اسے اپنالے۔ اور (دماغ سوز) یونانی معقولات سے اتنا تعلق رکھے کہ وہ آلہ ہیں مقصود نہیں۔

"وما توفیقی الا باللہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متبع الرسول ﷺ: السلام علیکم جناب

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ سنایئے مزاج کیسے ہیں

متبع الرسول ﷺ: الحمد اللہ ٹھیک ہیں اللہ کی مجھ پر ان گنت نعمتیں ہیں جن میں سے کسی ایک کا بھی شکر ادا نہیں ہو سکتا

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: اور سناؤ آج کل کیسی گزر رہی ہے

متبع الرسول ﷺ: بفضلہ تعالیٰ اچھی گزر رہی ہے اللہ نے ایمان بخشا عقیدہ توحید عطا فرمایا سچا اور کھرا مسلک کتاب و سنت عطا فرمایا اور تقلید شخصی سے بچایا

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: یار یہ آپ نے عجیب بات کی بھلا تقلید کوئی خلاف سنت ہے ؟ خود قرآن و حدیث میں آتا ہے کہ تقلید کرو تقلید کرو گے تو صحیح راستے پر رہو گے

متبع الرسول ﷺ: بس حضرت میں بھی آپ سے یہی پوچھنا چاہتا ہوں کہ مہربانی فرما کر بتائیں کہ آپ کس امام کے مقلد ہیں اور آپ نے ان کی تقلید کسی دلیل سے اختیار کی ہے یا بلا دلیل ؟

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مقلد ہوں اور ان کی تقلید کے میرے پاس بہت سے دلائل ہیں اور ان دلائل کو دیکھ کر میں ان کا مقلد بنا ہوں

متبع الرسول ﷺ: حضرت آپ عجیب آدمی ہیں تقلید کا معنیٰ تو ہے قبول قول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الغیر بلا دلیل اور آپ فرما رہے ہیں کہ میں دلائل دیکھ کر مقلد بنا ہوں اگر آپ واقعی دلائل دیکھ کر مقلد بنے پھر تو اپ مقلد نہ ہوئے کیونکہ مقلد میں اہلیت ہی نہیں کہ وہ دلیل دیکھ سکے اگر دلیل دیکھ لی تو تقلید باطل ہو گئی کیونکہ تحقیق اور تقلید ۔ آگ اور پانی روشنی اور اندھیرا شے اور اس کی ضد جمع نہیں ہو سکتی ۔ ذرا کتب اصول فقہ اٹھا کر دیکھو ان میں تقلید کی تعریف کیا ہے؟

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: ہاں جناب مجھے یاد آ گیا ہے کہ تقلید کا لفظی معنی تو ہار یا پٹہ ہے جو جانور کے گلے میں ڈالا جاتا ہے اصطلاحی معنی ہے قبول قول الغیر بلا دلیل بس میں بھی بلا دلیل امام صاحب کا مقلد ہوں

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: حضرت اگر آپ جیسے مقلد کو کسی عدالت کا قاضی بنا دیا جائے تو پھر آپ دلیل اور ثبوت کے بغیر ملزم کو سزا کیسے دے سکیں گے اور بغیر دلیل کے کسی پر حد جاری کرنا کسی کی گردن کاٹنے کا حکم دینا یا کسی کا ہاتھ کاٹنا یا کسی عورت کو دوسرے کے لیے حلال قرار دینا یا کسی کے مال کو تباہ کرنے کا حکم دینا آپ کے لیے کیسے جائز ہو گا؟ کیونکہ آپ مقلد جو ہوئے اور مقلد صرف قول امام دیکھتا ہے قرآن و حدیث کو سمجھ نہیں سکتا

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب میں قرآن و سنت کو نہیں سمجھتا اور مجھ میں قرآن کے فقہی احکام کو سمجھنے کی اہلیت نہیں ہے لیکن میں جس امام کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مقلد ہوں وہ بغیر دلیل کے کس طرح فتویٰ دے سکتا ہے اور جب میرا امام اس معاملے میں حق پر ہو گا تو میں بھی حق پر ہوں گا گو میرے پاس اپنے حق پر ہونے کی دلیل نہیں

تبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: محترم جب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تقلید آپ کے لیے اس بنا پر جائز ہوئی کہ ان کے پاس کوئی دلیل ہو گی تو پھر آپ نے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے استاد کی تقلید کیوں نہ کی؟ کیونکہ وہاں بھی تو یہی احتمال ہے

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: ہاں جناب یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ امام ابو حنیفہ کے استاد کو دلائل کا علم نہ ہو اتنے بڑے امام کا استاد ہونا کوئی معمولی بات ہے

تبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: تو حضرت آپ پھر اپنے امام کے استاد تقلید کیوں نہیں کرتے اس لحاظ سے تو ان کے مرتبے کی بنا پر ان کی تقلید امام ابو حنیفہ سے افضل ہوئی اگر امام ابو حنیفہ کے استاد کی تقلید افضل ہے تو پھر صحابہ کی تقلید اس سے بھی افضل ہوئی بلکہ اس سے تو یہ بہتر ہے کہ ایک زینہ اور چڑھو اور براہ راست رسول اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرو تاکہ ائمہ کے اختلافی جھگڑوں سے جان چھوٹ جائے

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: نہیں جناب آپ کو میری بات سے غلط فہمی ہوئی بات دراصل یوں ہے کہ ہمارا امام اپنے استاد سے زیادہ علم رکھتا ہے ہو سکتا ہے کہ میرے امام کے استاد کو وہ دلیل معلوم نہ ہو جو میرے امام معلوم ہو اور ایسا بارہا ہوتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متبع الرسول ﷺ: تو حضرت پھر اپنے امام کے متعلق بھی یہ نہ کہو ورنہ تمہارے دونوں قول ایک دوسرے کے خلاف ہو جائیں گے یہ بھی ہو سکتا کہ تمہارے امام کو وہ دلیل معلوم نہ ہو جو تمہارے امام کے استاد کو معلوم ہو اس لیے اس خوش عقیدگی کو امام پر بند کرنے کا کیا مطلب؟ حالانکہ امام کا استاد امام سے زیادہ پڑھا ہوا ہے اور صحابہ کا شاگرد ہونے کی وجہ سے اس کا درجہ بھی بلند ہے اور رتبہ بھی بڑا ہے پس ایسے کی نہ ماننا اور اس سے کم درجہ والے کی ماننا تو اپنی عقل کا جنازہ نکالنا ہے

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب میری بات پوری طرح سمجھو نا اگرچہ ہمارا امام اپنے استاد سے چھوٹا۔ ہے لیکن اس کے پاس اپنا علم بھی ہے اور استاد کا بھی اس لحاظ سے وہ دوہرے علم کا مالک ہے لہٰذا فقہی مسائل میں جو فتویٰ دے گا علم کے سمندر میں غوطہ لگا کر دے گا اور سوچ سمجھ کر صحیح فتویٰ دے گا

متبع الرسول ﷺ: تو محترم جناب اس اصول سے تو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ان کا شاگرد امام ابو یوسف اور امام محمد بھی بڑھ گئے لہٰذا ان کی تقلید افضل ہوئی اور حنفی کہلانے کی بجائے یعقوبی یا یوسفی کہلانا زیادہ مناسب ٹھہرا کیونکہ انہوں نے امام صاحب کا سارا علم بھی سمیٹ لیا یہی حال ان کے شاگردوں کا ہو گا کہ وہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے شاگردوں سے بھی افضل ہوئے کیونکہ ان کے پاس امام کا سارا اور شاگردوں کا سارا علم ہو گا اور اس کا اپنا بھی علم ہو گا تو تجھے چاہئے کہ امام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب کی بجائے ان کے شاگردوں کے شاگرد کی تقلید
کرے بلکہ ان کی بجائے آپکو امام ہونا چاہیے کیونکہ جناب
کے پاس تمام فقہائے حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا علم بھی ہو گا اور ان کی
کتابوں کا ذخیرہ جتنا آپ کے پاس ہے اتنا انہیں کہاں نصیب
اور آپ کا اپنا علم بھی ہو گا

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب آپ تو مجھے ہر طرف سے گھیرتے چلے آ رہے ہیں اور
میرے پاس آئیں بائیں شائیں کے سوا ان کا جواب نہیں
لہذا میں آپ کا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا دعا فرمائیں کہ اللہ
مجھے بھی براہ راست اتباع رسول عطا فرمائے اور حنفی شافعی
مالکی قادری رفاعی جیسی پگڈنڈیوں سے ہٹا کر صراط مستقیم
یعنی محمدی راستے پر چلائے۔ آمین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متبع الرسول ﷺ: السلام علیکم و رحمۃ اللہ

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: و علیکم السلام و رحمۃ اللہ فرمایئے جناب کیا حال ہے

متبع الرسول ﷺ: الحمدللہ' اللہ کا بڑا احسان ہے آج آپ سے ایک مسئلے پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: بڑی خوشی سے البتہ ہماری گفتگو خوشگوار ماحول میں ہونی چاہیے تعصب نہیں ہونا چاہیے

متبع الرسول ﷺ: محترم اس معاملے میں ہم بڑے فراخ دل واقع ہوئے کیونکہ ہمائے ہادی اعظم نے ہمیں ہر ایک کا احترام کرنے کی تلقین کی ہے اور پھر ہم مسلمان بھائی ہیں تو ہم کیونکر تعصب کر سکتے ہیں البتہ حق چونکہ کاٹ دار ہوتا ہے اس لیے تلخ معلوم ہوتا ہے لیکن در حقیقت وہ شیریں ہوتا ہے جیسا کہ تندرست احباب جانتے ہیں کہ حلوہ میٹھا ہے لیکن بیمار کو کڑوا معلوم ہوتا ہے اس لیے تکلیف اٹھا کر بھی حق تلاش کرنا چاہیے

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: فرمایئے جناب

متبع الرسول: حضرت یہ تو بتایئے کہ آپ نے صحابہ کرام تابعین عظام اور ائمہ دین کی روش سے ہٹ کر تقلید کیوں اپنائی

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: اس لیے کہ ہمیں کتاب اللہ کی تفسیر اور تاویل معلوم نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور حدیث رسول تک ہمارا احاطہ نہیں اور ہم ان کے صحیح مفہوم تک پہنچ بھی نہیں پاتے اس لیے ہم نے ایک بڑے عالم کی تقلید اپنائی ہے

متبع الرسول ﷺ: حضرت اگر کتاب الہی کی تفسیر اور حدیث کے مفہوم پر علماء دین کا اجماع ہو گیا ہو تو ٹھیک ہے لیکن آپ جانتے ہیں کہ آئمہ دین میں تو خود ہی اختلاف ہے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کچھ فرماتے ہیں امام شافعی کچھ فرماتے ہیں اس طرح جتنے امام ہیں اتنے مذاہب ایک ہی مسئلے میں کئی طرح کے ان میں اختلاف ہیں اور اختلاف کرنے والے سب عالم اور امام ہیں مجتہد بھی ہیں اور محدث بھی پھر آپ نے ایک کی کیسے مان لی اور دوسروں کی کیوں مسترد کر دی؟

مقلد ابو حنیفہ رحمہ اللہ: اس اعتماد پر کہ ہمارا امام صحیح اور درست کہتا ہے

متبع الرسول ﷺ: حضرت آپ کو یہ بات کیسے معلوم ہوئی کتاب اللہ سے یا سنت رسول اللہ سے یا اجماع امت سے؟

مقلد ابو حنیفہ رحمہ اللہ: ہمیں یہ سب کچھ کتاب الہی کے مطالعے اور احادیث میں تحقیق کرنے سے معلوم ہوا ہے

متبع الرسول ﷺ: جناب نے یہ بات کہہ کر خود ہی تقلید کی شیشے کی عمارت پر پتھر مار کر اسے پاش پاش کر دیا کیونکہ تحقیق تقلید کی ضد ہے اب مہربانی فرما کر وہ آئتیں اور حدیثیں اور اجماع دکھائیں تاکہ ہمیں بھی ان سے آگاہی ہو سکے

مقلد ابو حنیفہ رحمہ اللہ: جناب آپ کے سوال کا جواب کافی وقت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا متقاضی ہے لیکن میں ایک واضح دلیل کتاب اللہ سے پیش کرتا ہوں قرآن میں ہے "فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون ۔ بس اس جیسے دیگر دلائل کے تحت میں مقلد بنا ہوں

متبع الرسول ﷺ: جناب اھل الذکر سے مراد امام حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں یا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ مراد ہیں یا امام احمد اگر اس آیت سے مراد یہی ہیں جن کی تقلید کی جاتی ہے تو صحابہ کرام خلفائے راشدین تابعین عظام اھل الذکر کیوں نہیں ہو سکتے اور ان کی تقلید کیوں نہیں کی جاتی کیا تین صد صحابہ سے ملاقات کرنے والے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ امام زھری رحمۃ اللہ علیہ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ حضرت قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ ان چاروں ائمہ سے کوئی کم درجہ کے انسان تھے

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: محترم یہ بات نہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اب سب سے بڑھے ہوئے ہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ہمارے امام کا درجہ علم ہم سے زیادہ ہے

متبع الرسول ﷺ: حضرت علم میں تو سینکڑوں بلکہ ہزاروں بلکہ لاکھوں انسان ہم سے بڑے ہوئے ہیں پھر آپ نے صرف ایک کی تقلید کیوں اختیار کی

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب من اس لیے کہ وہ خیرالقرون میں ایک بہت بڑا امام گزرا ہے جس کی شہادت بڑے بڑے علما دین نے دی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متبع الرسول ﷺ: محترم ذرا غور فرمایئے کیا وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بھی بڑھا ہوا ہے ان کے نام پر تو صدیقی فاروقی اور عثمانی مذہب بن نہیں سکتا تو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نام پر کس وحی الٰہی سے مذہب بن سکتا ہے

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب میں بعض صحابہ کی تقلید بھی کرتا ہوں

متبع الرسول ﷺ: حضرت آپ کی یہ بات تقلید شخصی کے خلاف ہے پھر آپ کس کی تقلید کرتے ہیں اور کسے چھوڑتے ہیں ہو سکتا ہے کہ آپ جس امام کے قول کو اپنے امام کے مقابلے میں ترک کر رہے ہیں وہ آپ کے امام سے زیادہ فقیہ اور عالم ہو اور حق کے قریب ہو اور اس بات کا اعتراف دور حاضر کے مشہور حنفی عالم دین مولانا انور شاہ کشمیری نے کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ساری عمر حنیفیت کو برحق ثابت کرنے پر ضائع کر دی۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے جس کا رد کیا ہے وہ حق پر ہو اور ہم ناحق پر (مفصل بیان وحدت امت میں پڑھو)

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: ہم امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اس لیے مقلد ہیں کہ وہ ان سے بزرگی میں بڑھے ہوئے ہیں

متبع الرسول ﷺ: جناب یہ کہاں کا اصول ہے کہ بزرگی کو مدنظر رکھ کر سچا سمجھا جائے اور مفضول خواہ کتنا ہی سچا کیوں نہ ہو اسے جھوٹا کر کے چھوڑ دیا جائے کسی فتویٰ اور قول کی صحت تو دلیل پہ موقوف ہے نہ کہ شخصیت پر امام مالک فرماتے ہیں کہ ہر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلت والے کی اتباع ضروری نہیں کیونکہ رب العزت کا فرمان ہے الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ ۔یعنی بھلے لوگ وہ ہیں جو بات سن کر اچھائی کی پیروی کرتے ہیں

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب ہم کم علم ہیں اور تقلید کے بغیر چارہ نہیں اس لیے ہم تقلید کرتے ہیں تاکہ ہم شریعت پر عمل پیرا بھی رہیں اور ذمہ داری سے بھی بچیں

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: دیکھیے حضرت کسی کم علم اور بے علم کو کسی مسئلہ کی ضرورت پڑ جائے تو بے شک اس کے لیے یہی راستہ ہے کہ عالم ربانی سے دلیل کے ساتھ مسئلہ پوچھے نابینا کسی سے پوچھ کر قبلہ کی طرف منہ کرلیتا ہے کیونکہ اس کی طاقت اس سے زیادہ نہیں لیکن کیا اندھے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ دوسروں کو قبلے بتاتا پھرے اس طرح کیا آپ کو حق پہنچتا ہے کہ آپ تقلیدی مسئلہ دوسروں سے منواتے پھریں اور فتویٰ بازی کرتے رہیں کہ فلاں حلالہ کرائے اور فلاں روزہ کا کفارہ ادا کرے فلاں کی بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی ۔

جب آپ کم علم یا جاہل ہیں دلیل کا آپ کو پتہ نہیں آپ جس امام کا قول لیتے ہیں آپ کا ریکارڈ بیان ہے کہ وہ غلطی بھی کر سکتا ہے اور اس کا مخالف حق اور سچ پر بھی ہو سکتا ہے تو آپ کیوں آیات اور احادیث کا غیر محل استعمال کر کے امن و امان کا مسئلہ پیدا کر دیتے ہیں اور مختلف اماموں کی تقلید کر کے کیوں لڑتے جھگڑتے ہیں اور ایک دوسرے کے امام کو برا کہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب سارے لوگ تو عالم نہیں ہو سکتے اور نہ ہر جگہ عالم موجود ہوتے ہیں تو جب کسی علاقے میں عالم موجود نہ ہو تو کیا کوئی عام آدمی سنا سنایا مسئلہ بھی نہیں بتا سکتا تاکہ کچھ نہ ہونے سے کچھ تو ہو جائے

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: دیکھیے حضرت اگر واقعی کوئی مجبوری ہو تو وضو کی بجائے تیمم جائز ہے کھڑے ہونے کی بجائے بیٹھ کر یا لیٹ کر نماز جائز ہے لیکن اگر پانی موجود ہو تو تیمم چہ معنی دارد۔ صحت کاملہ ہو تو لیٹ کر نماز پڑھنا چہ معنی دارد اسی طرح جب قرآن اور حدیث سے مسئلہ کی وضاحت موجود ہے تو فقہ میں ٹامک ٹوئیاں مارنے کا کیا مطلب؟

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب ہر آدمی تو قرآن اور حدیث سے مسائل استنباط نہیں کر سکتا کیا قرآن و حدیث کو سمجھنا بچوں کا کھیل ہے اس لیے علماء کی تحقیق کو مانے بغیر چارہ نہیں ہے

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: جان من جو آدمی فقہ کی مشکل ترین بحثیں حل کر سکتا ہے اور صحیح حدیث کو قول امام کی خاطر ٹھکرانے کے لیے کئی ورقے سیاہ کر سکتا ہے کیا وہ قرآن و حدیث کے سیدھے سادھے مسئلہ کو تسلیم نہیں کر سکتا

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب آخر امام بھی کوئی معمولی آدمی نہیں ہوتا کہ اس کی بات کو محض کسی مولوی کے حدیث دکھانے یا اس کے آیت پڑھ دینے سے رد کر دیا جائے اور کچھ نہ سہی تو آج کل کے علماء سے تو وہ زیادہ عالم تھا آخر وہ بھی تو کسی دلیل کو دیکھ کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی فتویٰ دیتا تھا

متبع الرسول ﷺ: حضرت مجھے یہ بات تسلیم نہیں کیونکہ مولوی اگر اپنی رائے کے مطابق حدیث دکھائے تو شک کیا جا سکتا ہے لیکن اگر وہ صحیح مسئلہ ثابت کرنے کے لیے وہ حدیث پیش کرتا ہے جسے امام شافعی یا امام مالک یا امام داود یا امام احمد پیش کر چکے ہوں تو اس میں مولوی کا کیا قصور اگر آپ کے امام کے پاس کوئی دلیل ہو سکتی ہے تو دوسرے آئمہ نعوذ باللہ محض شوق پورا کرنے کے لے بلا دلیل فتویٰ دیتے تھے

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب میں کوئی اکیلا تو تقلید نہیں کرتا دنیا کے اکثر مسلمان تقلید کر رہے ہیں تو کیا وہ سب بھٹکے ہوئے ہیں اور آپ چند لوگ راہ راست پر ہیں

متبع الرسول ﷺ: حضرت دین میں بھیڑ چال نہیں ہے کہ جدھر اکثریت ہو ان کی درست دین کی بنیاد ٹھوس دلائل پر ہے نہ کہ افراد پر حضرت فضیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حق کو لازم پکڑو اگرچہ مخلوق اس سے ورے ورے ہی ہو اور مخلوق کو حق کے بغیر کچھ پر نہ سمجھو اگر اکثریت پہ ہی اصرار ہے تو بتاؤ خیر القرون میں کس امام کی تقلید ہوئی تھی

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب ہم تقلید اس لیے کرتے ہیں کہ ہمارا امام ہم سے زیادہ قرآن و حدیث کو جانتا تھا بلکہ وہ اپنے وقت کے علماء سے بھی زیادہ عالم تھا

متبع الرسول ﷺ: جناب جب آپ کی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو آپ امام ابو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے بڑے امام معلوم ہوتے ہیں کیونکہ جب ان
کے شاگردوں کی کتب فقہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو وہ اپنے
قیاسات اور فتووں کے حق میں اپنے امام سے کچھ نہ ملنے پر
ان کی مخالفت کر لیتے ہیں بلکہ دو تہائی مسائل میں مختلف
ہیں جبکہ مقلد علماء ہر حال میں ان کو سچا ثابت کرنے کے لیے
اتنا زور لگاتے ہیں کہ جتنا ان کے وہم و گمان میں نہ تھا گویا
مدعی سست گواہ چست والا معاملہ ہے حالانکہ امام صاحب فرما
گئے ہیں کہ جب میرا قول حدیث کے خلاف نکلے تو اسے
دیوار پر دے مارو ایک امام صاحب فرما گئے ہیں کہ اگر میرا
فتویٰ کتاب و سنت سے ٹکراتا ہو تو میں اپنی زندگی اور موت
کے بعد بھی اس سے رجوع کرتا ہوں لیکن مقلدین کا حال
ہے کہ وہ ان کی ہدایت کے برعکس آیات و احادیث کو توڑ
مروڑ کر انہیں سچا ثابت کرنے کی سرتوڑ کوشش کرتے ہیں
حضرت میں بڑے ادب سے گزارش کرتا ہں کہ از روئے ایمان
بتاو کیا اس سے بدتر جہالت اور قرآن و سنت کی مخالفت کیا ہو سکتی ہے کہ ایک
طرف قرآن و حدیث اور دوسرے طرف قول امام ہے جس کی دلیل ہی نہیں اگر
ہے تو نہایت کمزور جس کو عقل و نقل تسلیم نہیں کرتے پھر بھی اس پر ایمان اور
قرآن و حدیث کی قطعی دلیل کا یہ جواب کہ ہمارا امام ہم سے اور تم سے قرآن و
حدیث کو زیادہ جانتا تھا قسم اٹھا کر ذرا خدا لگتی کہو کیا آپ کا امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
خلیفۃ الرسول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید
مظلوم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور سید حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت فقہائے سبعہ سے بھی زیادہ قرآن و حدیث کو جانتا تھا حضرت خدا کا خوف کیجیے اتقولون علی اللہ مالا تعلمون

سنئے ایک موقوف اور مرفوع حدیث میں ہے کہ جو شخص خود علم نہ رکھتا ہو اور فتویٰ دے تو گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے تو اس شخص کا کیا حال ہو گا جو جانتا بھی ہے کہ دلیل کے لحاظ سے فلاں کا مذہب قوی ہے لیکن پھر بھی تقلید کی بنا پر اپنے امام کے کمزور مذہب پر فتویٰ دیتا ہے

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب آپ بھی تو تقلید کرتے ہیں جب کوئی امام یا محدث کسی حدیث کو ضعیف یا صحیح کہتا ہے تو آپ اسے مان لیتے ہیں

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: حضرت ہم اتباع کرتے تقلید نہیں کرتے اتباع اور تقلید کو ایک جاننا جہالت ہے اتباع یہ ہے کہ اپنے سے بڑے عالم کی بات کو دلیل سے مان کر اس پر عمل کرنا اور تقلید یہ ہے کہ کسی امتی کی بات کو بغیر دلیل کے مان لینا اور اس پر عمل کرنا ۔ حضرت آپ سے زیادہ اور کون اس حقیقت سے باخبر ہو گا کہ مقلد مسلمان اپنے امام کے مذہب کو پتھر پر لکیر سمجھنے کے بعد جانبداری سے قرآن اور حدیث کا مطالعہ کرے گا جہاں اپنے مذہب کے موافق احادیث دیکھے گا واہ واہ کر اٹھے گا اور جہاں کہیں کسی صحیح حدیث کو اپنے امام کے قول کے خلاف پائے گا تو غیظ و غضب میں مبتلا ہو کر محدثین کو کوسے گا اور صحیح حدیث کو رد کرنے کے لیے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرے گا بلکہ بعض دفعہ تو پارہ اتنا چڑھ جاتا ہے کہ تحریف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معنوی سے بڑھ کر تحریف لفظی سے بھی باز نہ آئے گا جیسا
کہ ایضاح الادلتہ میں قرآن کریم پر اور ابوداود میں رکعات
تراویح پر اور مصنف ابن ابی شیبہ میں نماز میں ہاتھ باندھنے
کے باب پر ہاتھ دیکھا چکا ہے جبکہ متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم مسلمان
دل کی صفائی سے قرآن کریم اور احادیث رسول کا مطالعہ
کرے گا پھر ان کی تشریح کے لیے خلفائے راشدین صحابہ
کرام اور تابعین عظام ائمہ دین کے اقوال دیکھے گا اسے جس
صحابی یا تابعی اور امام کا قول دلائل کے لحاظ سے قوی معلوم
ہو گا اسے اپنا لے گا خواہ وہ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا ہو یا سعید
بن مسیب کا یا قاسم بن محمد کا ہو یا عروہ بن زبیر کا امام ابو حنیفہ
رحمۃ اللہ علیہ کا ہو یا امام شافعی کا امام مالک کا ہو یا امام احمد کا وہ اسے
صدق دل سے قبول کرے گا کیونکہ سب اس کی آنکھوں
کے تارے ہیں لیکن ترجیح اسے دے گا جو اپنے مؤقف کے
حق میں ٹھوس دلائل پیش کرے گا

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب میں آپ کے اس موقف سے اتفاق نہیں کرتا ہمارے
مقلدین علماء ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ ان پر دین اسلام کی
نشرواشاعت کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے انہوں نے
بڑے بڑے دارالعلوم قائم کیے ہیں اور کتب حدیث کی
شروحات لکھی ہیں حتیٰ کہ اہل حدیث کے مدارس میں
پڑھائی جانے والی کتب احادیث کے حواشی بھی ہمارے علماء
مقلدین کے لکھے ہوئے ہیں تو کیا یہ سب کے سب جانب دار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے اور احادیث رسول کے منکر تھے؟

متبع الرسول ﷺ: حضرت میں نہ مانوں کا تو کوئی علاج نہیں لیکن جو بات آپ باور کرانا چاہتے ہیں کاش کہ امر واقعہ بھی ایسا ہوتا لیکن ان شروحات اور حواشی کا مقصد بڑی حد تک اپنے مذہب کے خلاف پائی جانے والی احادیث رسول کی تردید یا تاویل کرنا ہے مثلاً بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی اس وقت مسجد میں داخل ہو جب امام خطبہ جمعہ دے رہا ہو تو وہ دو رکعت پڑھ کر بیٹھے اب مقلد کا مذہب یہ ہے کہ نہ پڑھے

اب مقلد عالم اس حدیث کی شرح کے نام پر چھ سات صفحے سیاہ کر کے خلاصہ یہ پیش کرتا ہے کہ اس وقت دو رکعت نہیں پڑھنی چاہئے اور ایسی سینکڑوں مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں آپ مولانا انور شاہ کا اعتراف تو پڑھ چکے ہیں اب اپنے حکیم الامت اور متبحر علامہ اشرف علی تھانوی کا پر اسرار اضطرابی سوال بھی پڑھئے جو انہوں نے مولانا رشید احمد گنگوہی کی طرف جواب کی غرض سے ارسال کیا تھا فرماتے ہیں۔

اکثر مقلدین عوام بلکہ خواص (مقلد علماء) تقلید پر اس قدر جامد (پختہ) ہوتے ہیں کہ اگر قول مجتہد (امام) کے برخلاف کوئی آیت یا حدیث کان میں پڑتی ہے اور ان کے قلب میں انشراح و انبساط نہیں رہتا بلکہ اول استنکار قلب میں پیدا ہوتا ہے پھر تاویل کی فکر ہوتی ہے خواہ کتنی ہی بعید ہو خواہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری دلیل قوی اس کے معارض ہو بلکہ مجتہد (امام) کی دلیل اس مسئلہ میں بجز قیاس کے کچھ بھی نہ بلکہ اپنے دل میں اس تاویل کی وقعت بھی نہ ہو مگر نصرت مذہب کے لیے تاویل ضروری سمجھتے ہیں دل نہیں مانتا کہ قول مجتہد کو چھوڑ کر حدیث صحیح صریح پر عمل کریں (تذکرہ الرشید ج ا صفحہ ۱۳۱)

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب یہ اپ نے عجیب انکشاف کیا میں تو واقعتاً یہی سمجھتا تھا کہ ہمارے علماء یہ سب کچھ خدمت عین کر رہے ہیں لیکن مولانا اشرف علی تھانوی کے اس اعتراف سے تو یہ ظاہر ہو گیا کہ یہ سب کچھ نصرت حنفیت کے لیے ہوا ہے اور ہو رہا ہے اچھا جناب چند مثالیں پیش کر سکتے ہیں جن سے یہ پتہ چلے کہ واقعتاً ہمارے علماء مقلدین ایسا کرتے ہیں؟

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: حضرت مثالیں تو سینکڑوں مل سکتی ہیں لیکن میں دو چار عرض کیے دیتا ہوں سنئے۔

اس مسئلے پر ائمہ کا اتفاق ہے کہ ذمی کفار دارالاسلام میں جزیہ ادا کرتے رہیں تو ان کا خون اور مال مسلمانوں پر حرام ہے لیکن اگر وہ ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیں تو علماء اسلام کے نزدیک ان کا ذمہ ٹوٹ گیا اور ان کا خون اور مال مسلمانوں پر حلال ہو گیا اس کے برعکس حنفی فقہاء کا فتویٰ ہے کہ خواہ وہ کچھ بھی کرے جب تک جزیہ دیتا رہے گا اسے قتل نہیں کیا جائے گا جب حنفی فقہاء دلائل کے سامنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ٹھہر سکے تو تقلید کا سہارا لیا اور کہا نعم نفس المومن تمیل الی مذھب المخالف فی مسئلۃ سب النبی لکن اتباعنا لمذھب واجب البحرالرائق جلد نمبر ۵ کہ ہاں مومن کا دل تو سب النبی ﷺ کے مسئلے میں مخالف کی طرف جھکتا ہے لیکن ہم پر اپنے مذہب کی پابندی لازم ہے

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: استغفراللہ گویا انہوں نے سید المرسلین محبوب رب العالمین محمد رسول اللہ ﷺ کی حرمت کو تقلید پر قربان کر دیا

متبع الرسول ﷺ: جناب یہ تو آپ دیکھ ہی رہے ہیں لیکن ہمارا دل تو ایسی فقہ پر خون کے آنسو رو رہا ہے حالانکہ ہمارا تو ایمان ہے کہ ایسے ہزاروں مذہب پیارے رسول ﷺ کی جوتی کی نوک پر قربان جزیے کا دینار تو کیا چیز اگر دنیا ومافیہا بھی دیتے ہوں تو ایسوں کی زبان گدی سے کھینچ کر کتوں کے آگے ڈال دی جائے گی

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: ہاں جناب ایسے دریدہ دھنوں کا یہی حشر ہونا چاہیے اچھا جناب اسی طرح فقہ کے مزید مخفی گوشوں کی نقاب کشائی کریں گے؟

متبع الرسول ﷺ ہاں جناب میں نے آپ سے وعدہ کیا ہے آپ سن کر حیران رہ جائیں گے کہ اللہ کے پیارے رسول ﷺ نے تو یہ فرمایا ہے البیعان بالخیار مالم یتفرقا ترمذی کتاب البیوع۔ کہ دونوں بائع اور مشتری جب تک جدا نہ ہو جائیں انہیں بیع فسخ کرنے کا اختیار ہے لیکن حنفی علماء کرام کہتے ہیں کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق اور انصاف یہ ہے کہ اس مسئلہ میں امام شافعی کا موقف درست ہے لیکن ہم مقلد ہیں ہم پر "امام ابوحنیفہ کی تقلید واجب ہے (ترمذی ص ۳۶) گویا تقلید امام واجب ہوئی اور حدیث کو' کورا سا جواب مل گیا۔

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: ہاں جناب یہ بات میں نے پہلے بھی کسی سے سنی تھی

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم تو کبھی غور کیا تھا کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تقلید کس وحی سے واجب ہے؟

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب غور کس طرح کرتے ہم تو آپ کے سائے سے بھی بھاگتے تھے آج پہلی دفعہ آپ سے پالا پڑا ہے اور آپ نے ہمارے غبارے سے ہوا نکال دی

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم اچھا جناب اور سنئے حدیث میں ہے کہ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذاصلی الرجل ولیس بین یدیہ کاخرۃ الرحل اوکواسطتہ الرحل قطع صلوتہ الکلب الاسود والمراۃ والحمار (الحدیث) ترمذی ج ۱ ص ۷۹

کہ جب آدمی نماز پڑھے اور اس کے آگے پلان کی لکڑی یا جتنی اونچی کوئی چیز نہ ہو تو اس کی نماز کو سیاہ کتا عورت اور گدھا باطل کر دیں گے اب اس کے برعکس احمد رضا خاں بریلوی کا فتویٰ سنئے وہ اپنے فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۶۷ میں اپنے فقہاء کے ارشادات کو سند بنا کر فتویٰ صادر کرتے ہیں

اگر عورت کو طلاق رجعی دی تھی ہنوز عدت نہ گزری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی یہ نماز میں تھا کہ عورت کی فرج داخل پر نظر پڑ گئی اور شہوت پیدا ہوئی رجعت ہو گئی اور نماز میں فساد نہ آیا اور اگر قصدا" بھی ایسا کرے تو مکروہ ضرور ہے مگر نماز فاسد نہیں آگے فرماتے ہیں اور منکوحہ کی بھی تخصیص نہیں زن بیگانہ کا بھی یہی حکم ہے یہاں بجائے رجعت کے حرمت مصاہرت ثابت ہو گی فتاوٰی رضویہ ج ۱ ص ۶۷ اور طرفہ یہ ہے کہ نماز میں قرآن کی آیت مبارکہ پر نظر پڑنے اور اسے پڑھ لینے سے حنفی فقہا کے نزدیک نماز باطل ہو جاتی ہے (بہار شریعت)

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: لاحول ولا قوتہ الا باللہ کیسی لچریات ہے قرآن کی آیت دیکھ کر پڑھ لینے سے تو نماز باطل ہو اور عورت کی فرج داخل پر نظر ڈالنے اور شہوت بھڑکنے پر صحیح ہو عجیب و غریب فتوٰی ہے

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم اور سنئے قرآن میں ہے والسارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیھما جزاء بما کسبا نکالا من اللہ واللہ عزیز حکیم (مائدہ) کہ چور مرد اور چور عورت کے ہاتھ کاٹ دو

لیکن حنفی فقہاء کا فتوٰی ہے کہ واذانقب انلص البیت فدخل واخذ المال وناولہ آخر خارج البیت فلا قطع علیھما ھدایہ اولین ص ۵۴۵ باب السرقہ

جب ایک چور کسی کے گھر میں نقب لگا کر مال ہتھا لے اور اس مال کو گھر کے باہر کھڑا ہوا چور پکڑ کر لے جائے تو دونوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے آگے فرماتے ہیں وکذالک ان حملہ علی حمار فساقہ و اخرجہ ھدایتہ اولین ص ۵۴۶ اور اسی طرح اگر وہ چوری کے مال کو گدھے پر لاد لے اور اسے ہانک کر گھر سے باہر لے آئے تو بھی اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ : تو کیا پھر گدھے کا پاوں کاٹا جائے گا؟

متبع الرسول یہ سوال اپنے فقہاء سے کیجیے جنہوں نے یہ فتویٰ صادر کیا ہے اور سنئے فرماتے ہیں

واذاادعی السارق ان العین المسروقتہ ملکہ سقط القطع وان لم یقم بینتہ (ہدایتہ اولین ص ۵۵۱)

اور جب چور چوری کے مال سمیت پکڑا گیا ہو دعویٰ کرے کہ یہ مال میری ملکیت ہے تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اگرچہ وہ اپنے دعویٰ کا ثبوت بھی نہ پیش کر سکے۔

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب میں یہ سوالات اپنے علماء سے کروں گا اگر وہ ان کا جواب قرآن و سنت سے نہ دے سکے تو میں تقلید کو خیرباد کہہ کر قرآن و سنت کو سینے سے لگا لوں گا۔ ان شاء اللہ۔

حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق ایک خواب

امام ابو عمر بن عبدالبر اپنی کتاب جامع فضل العلم میں تحریر فرماتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ امام جعفر رحمۃ اللہ علیہ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھ کر دریافت کیا کہ آپ کے ساتھ خدا نے کیا کیا؟

فرمایا: "مجھے بخش دیا۔"

پوچھا: "علم کی وجہ سے"

فرمایا: "افسوس فتوے تو فتویٰ دینے والوں پر بہت مضر ہیں۔"

پوچھا: "پھر کیسے؟"

فرمایا: "لوگوں کے میرے بارے میں وہ وہ باتیں کہنے سے جن سے میں اللہ کے علم میں بری ہوں (اعلام الموقعین' جلد اول)

الحمد للہ امام صاحب کے متعلق ہمارا حسن ظن بھی یہی ہے کہ یقیناً انہوں نے وہ تمام باتیں نہیں کہیں جو فقہ حنفی میں ان کے نام سے درج ہیں اور یہی بات مولانا ابوالکلام آزاد نے تذکرہ میں لکھی ہے چنانچہ مخالفون نے ناعاقبت اندیش مقلدین کے مسائل کو امام صاحب کے فتوے سمجھ کر بلا وجہ ان پر عیب لگائے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم○

متبع الرسول ﷺ: السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

متبع الرسول ﷺ: سنائیے حضرت کیا حال ہے کیسی گزر رہی ہے عرصہ ہوا آپ نظر نہیں آئے میں نے ایک مسئلہ پر آپ سے تبادلہ خیال کرنا تھا۔

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: الحمد للہ' خیریت سے ہوں زندگی میں انسان کو بہت سے دنیاوی امور پیش آتے رہتے ہیں اس لئے میں بھی چند اہم کاموں میں مصروف رہا اور وقت نہ نکال سکا۔ آج ہی فرصت ملی ہے اور آپ سے سامنا ہوگیا ہے آپ کس مسئلہ پر تبادلہ خیال کرنا چاہتے ہیں۔

متبع الرسول ﷺ: مسئلہ تقلید پر آپ سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: دیکھیں جناب مسئلہ تقلید تو متفق علیہ مسئلہ ہے دنیائے اسلام کے اکثر لوگ تقلید کو واجب سمجھتے ہیں اور اس مسئلہ پر عقلی اور نقلی دلائل موجود ہیں جن سے کتابیں بھری پڑی ہیں۔

متبع الرسول ﷺ: حضرت آپ نے بھی تو وہ کتابیں پڑھی ہوں گی اور ان کا خلاصہ آپ کے ذہن میں ہوگا براہ کرم ہمیں بھی کچھ بتائیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ کون سے اماموں کی تقلید واجب ہے اور کن کی منع ہے۔

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب بنیادی طور پر تو کسی بھی امام کی تقلید جائز ہے مثلاً امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد رحمۃ اللہ علیہ البتہ جب کسی ایک امام کی تقلید کرلی جائے تو تمام عمر اس کی تقلید واجب ہوجائے گی یہ نہیں کہ کبھی کسی کی اور کبھی کسی دوسرے کی۔

متبع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: اگر سب کی تقلید جائز ہے تو کیا وجہ ہے تمام عمر اس ایک ہی کی مانی جائے اور صرف اسی ایک ہی کی بات کو سچ اور حق سمجھا جائے اور اس کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھ لیا جائے اور دوسرے اماموں کے اقوال کو مسترد کردیا جائے اور ان کی ایک بھی نہ مانی جائے حالانکہ وہ بھی عالم ہیں اور یہ بھی اور ان کی تقلید بھی جائز ہے اور اس کی بھی۔ آپ کے بقول ان کے اقوال بھی حق اور سچ ہیں اور اس کے بھی اگر ان کے اقوال شریعت کا حصہ بلکہ شریعت کا خلاصہ ہیں تو کیا یہ بات اس امر کی دلیل نہیں کہ اپ شریعت کے چوتھے حصہ کو مانتے ہیں اور باقی تین حصوں کے منکر ہیں۔

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: جناب اس سوال کا جواب تو شائد ہی کوئی دے سکے البتہ اتنی بات ہے کہ چلو ہم ایک کو تو مانتے ہیں اور آپ لوگ تو کسی کو بھی نہیں مانتے اور غیر مقلد بنے ہوئے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متبع الرسول ﷺ: حضرت ہم تو الحمد للہ سب کو مانتے ہیں اور ان کی فقہ کو کتاب و سنت کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں جو بات صحیح ہو اسے قبول کرتے ہیں اور جو غلط ہو اسے چھوڑ دیتے ہیں لیکن آپ نے یہ بات کیسے کہہ دی کہ چلو ہم ایک کو تو مانتے ہیں حالانکہ آپ ایک کو بھی پوری طرح نہیں مانتے۔

مقلد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: وہ کیسے جناب۔

متبع الرسول ﷺ: وہ اس طرح کہ جناب کے مذہب حنفی سے تعلق رکھنے والا عالم مثلاً امام ابو یوسف یا امام محمد وغیرہ کسی مسئلہ میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے خلاف فتویٰ دے تو تم اسے امام کے قول کی تفریع قرار دیتے ہو اور امام ابو حنیفہ کو چھوڑ کر صاحبین کے قول کو قبول کرتے ہو بلکہ صاحبین سے بھی کم درجہ کے علماء بلکہ ان کے شاگردوں کے اقوال جو صریح طور پر امام ابو حنیفہ کے خلاف ہیں انہیں قبول کرتے ہو لیکن ان سے بدرجہا رتبہ رکھنے والے ائمہ دین یعنی امام مالک ' امام شافعی ' امام احمد وغیرہ کے اقوال امام ابو حنیفہ کی تقلید کی خاطر مسترد کردیتے ہو۔ ہمیں تو آپ کی اس ستم ظریفی پر بڑا افسوس ہے کہ جب تم اپنے مذہب کے ادنیٰ سے ادنیٰ درجہ رکھنے والے فقیہہ کے فتویٰ کو امام ابو حنیفہ کے برخلاف قبول کرلیتے ہو تو امام مالک اور شافعی اور امام احمد کے اقوال کو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے برخلاف کیوں قبول نہیں کرتے جبکہ یہ ائمہ تو امام ابو حنیفہ سے علم حدیث میں بھی بڑھ کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ میں اماموں کا ذکر تو ویسے ہی کر دیا اصل حقیقت یہ ہے کہ تم اس حدیث رسول میں بھی حتی الوسع کیڑے نکالنے بلکہ مسترد کرنے کی کوشش کرتے ہو جو تمہارے امام کے قول کے خلاف ہو۔

تبع الرسول ﷺ: جناب میں تو آپ کو بھولا بھالا اور سادہ آدمی سمجھتا تھا لیکن آپ کے ان اعتراضات نے مجھے چکرا دیا ہے میں ان اعتراضات کو اپنے علماء کے سامنے پیش کر کے جوابات حاصل کروں گا اگر وہ تسلی بخش جواب نہ دے سکے تو میں بھی تقلید کو خیرباد کہہ کر تبع الرسول بن جاؤں گا۔

حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق ایک خواب

امام ابو عمر بن عبدالبرانی کتاب جامع فضل العلم میں تحریر فرماتے ہیں کہ امام جعفر رحمۃ اللہ علیہ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھ کر دریافت کیا کہ آپ کے ساتھ خدا نے کیا کیا؟

فرمایا: "مجھے بخش دیا۔"

پوچھا: "علم کی وجہ سے"

فرمایا: "افسوس فتوے تو فتوی دینے والوں پر بہت مضر ہیں۔"

پوچھا: "پھر کیسے؟"

فرمایا: "لوگوں کے میرے بارے میں وہ وہ باتیں کہنے سے جن سے میں اللہ کے علم میں بری ہوں (اعلام الموقعین' جلد اول)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحمد للہ امام صاحب کے متعلق ہمارا حسن ظن بھی یہی ہے کہ یقیناً انہوں نے وہ تمام باتیں نہیں کہیں جو فقہ حنفی میں ان کے نام سے درج ہیں اور یہی بات مولانا ابوالکلام آزاد نے تذکرہ میں لکھی ہے چنانچہ مخالفون نے ناعاقبت اندیش مقلدین کے مسائل کو امام صاحب کے فتوے سمجھ کر بلاوجہ ان پر عیب لگائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لبرل مقلدین کی زیادتیوں کے جواب میں

توحید و شرک اور شریعت و ملوکیت پر معلومات افزا بحث

ب: اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ا: وعلیکم اسلام ورحمۃ وبرکاتہ

ب: حضرت میرے ذہن میں ایک خلش سی داخل ہو گئی ہے اگر آپ اسے دور کردیں تو جناب کی مہربانی ہوگی۔

ب: اللہ خیر کرے وہ کون سی خلش ہے جو اچھے بھلے ایمان دار آدمی کو شک میں مبتلا کر رہی ہے۔

ا: وہ یہ ہے کہ پہلے تو ہم اپنے بریلوی مولویوں کے وعظوں میں سنا کرتے تھے کہ اگر وہابی حکیموں کی گولیاں قبض کشا ہو سکتی ہیں تو اولیاء اللہ مشکل کشا کیوں نہیں ہو سکتے۔ تو ہم کہتے کہ چونکہ بریلویت اور جہالت لازم و ملزوم ہیں اور ان کے مشرکانہ مذہب کی بنیاد ایسی لامعقل فہم پر ہے اس لیے ہم اسے کوئی اہمیت نہ دیتے لیکن خلیجی جنگ میں جب قاضی حسین احمد امیر جماعت اسلامی اور حکمت یار نے بھی مولوی کوثر نیازی اور عبدالستار نیازی کی طرح یہ کہا کہ یا پیر دستگیر کو شرک کہنے والوں نے یا امریکہ مدد کہا ہے کیا یہ شرک نہیں ہے۔ تو سچ بات یہ ہے کہ ہم مخمصے میں پڑ گئے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اصل مسئلہ سمجھنے کے لیے آپ کے پاس آئے ہیں۔

ا: جناب اصل وجہ یہ ہے جس آدمی کو بڑا لیڈر اور بڑا عالم تصور کر لیا جائے اور وہ کسی خارجی سبب کی بدولت یا اندرونی کھوٹ کی وجہ سے ایسی سطحی بات کر دے تو ایمان متزلزل ہو جاتا ہے اس لیے آپ کا پریشان ہونا قدرتی بات ہے۔

ب: حضرت انہوں نے تو ایک اور بات بھی کہی ہے جو میں بعد میں پوچھوں گا سردست آپ مجھے اس بات کا جواب دیں کہ اگر یا علی مدد یا پیر مدد کہنا شرک ہے تو یا امریکہ مدد کہنا شرک نہیں اور بیوی سے روٹی مانگنا شرک کے زمرے میں نہیں آتا؟

ا: جناب، آپ بہت بھولے انسان ہیں اور آپ کو پتہ ہی نہیں کہ امور حسیہ اور امور معنویہ کے احکام یکساں نہیں اور استعانت اور تعاون میں بڑا فرق ہے۔

ب: حضرت میں تو آج ہی یہ الفاظ آپ کے منہ سے سن رہا ہوں۔ مجھے تو کیا شاید ہمارے مولویوں کو بھی حسیہ اور معنویہ کا فرق معلوم نہ ہو۔ آپ مجھے سیدھے سادے لفظوں میں مسئلہ سمجھائیں آپ کی مہربانی ہوگی۔

ا: سنو جناب، ڈاکٹر سے علاج کروانا، بیوی سے روٹی مانگنا، اور کوچوان سے کہنا کہ مجھے اسٹیشن تک چھوڑ آؤ اور دوکاندار سے ہتھیار خریدنا وغیرہ حسی امور ہیں اور شفا طلب کرنا، اولاد مانگنا، جنگ میں کامیابی چاہنا معنوی امور ہیں۔ اللہ تعالی نے ان لوگوں کو مشرک اور گمراہ قرار دیا ہے جو معنوی امور میں مافوق الاسباب طریقے سے غیراللہ کو پکارتے ہیں۔۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

ومن اضل ممن یدعو من دون اللہ من لا یستجیب لہ الی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوم القیامۃ وھم عن دعائھم غافلون

کہ اس سے بڑھ کر کون شخص گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ان (ہستیوں) کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کی پکار قبول نہیں کر سکتیں اور وہ ان کی دعا سے غافل ہیں۔

اس آیت مبارکہ میں ان لوگوں کو بہت بڑا گمراہ قرار دیا گیا ہے جو مافوق الاسباب ذریعے سے ان کو پکارتے ہیں۔جو سامنے موجود نہیں ہوتے خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ اور پھر نہ وہ سن سکتے ہیں۔ نہ وہ دے سکتے ہیں۔

انہی گمراہوں کی مثال اللہ نے یوں بیان فرمائی ہے۔

والذین یدعون من دونہ لا یستجیبون لھم بشئی الا کباسط کفیہ الی الماء لیبلغ فاہ وما ھو ببالغہ

کہ وہ لوگ جو اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی قبول نہیں کرسکتے (ان کی حالت تو ایسے شخص کی سی ہے) جو کنویں کی منڈیر سے پانی کی طرف ہاتھ پھیلا دیتا ہے تاکہ پانی ازخود اس کے منہ تک پہنچے اور اس طرح وہ کبھی نہیں پہنچ سکتا۔

یعنی جس طرح پانی جماد ہے اس میں قوت سماعت اور قوت گویائی نہیں اس طرح وہ شخص جو اللہ کے سوا دوسروں کو مافوق الاسباب طریقے سے پکارتا ہے وہ اس کی پکار نہیں سن سکتے۔

ا: مجھے امید ہے کہ آپ میری بات سمجھ رہے ہوں گے۔

ب: ہاں ہاں جناب میں آپ کی بات غور سے سن اور سمجھ رہا ہوں

ا: میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں'یا پیر'یا دستگیر'یا غوث الاعظم' یاعلی مدد کی دہائی دیتے ہیں وہ بتائیں کہ وہ جب انہیں پکارتے ہیں تو انہیں ان کی قبروں سے جواب آتا ہے۔یا وہ ان کی مدد کرتے ہیں'خصوصاً جب خلیج کی جنگ میں جب کربلائے معلیٰ'کوفہ بصرہ'بغداد' نجف اشرف پر مہینہ بھر مسلسل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ کی بارش ہوتی رہی اور آستانوں کو بھی نقصان پہنچا کیا انہوں نے اپنے پکارنے والوں اور اپنے پناہ گزینوں کی کچھ مدد کی؟

روزنامہ نوائے وقت کی لاہور ایڈیشن کے ۱۶/مارچ ۱۹۹۱ء والی والی فائل اٹھا کر دیکھیں کہ صدام حسین کی عراقی فوج کے گولے حضرت حسین کے مزار پر گرے تاکہ یا علی مدد کہنے والے کوفی باغیوں کو تباہ کیا جاسکے اور ایک گولہ گنبد سے پار گذر کر اندر جا گرا اور حضرت علی المرتضیٰ کا مزار بھی دشمنوں کے گولوں سے محفوظ نہ رہ سکا۔

اگر یہ ہستیاں واقعی اپنے پجاریوں کے عقیدے کے مطابق مشکل کشا ہیں تو قرآن باآواز بلند پوچھ رہا ہے۔

فلولا نصرهم الذين اتخذوا من دون الله قربانا الهة بل ضلوا عنهم وذالك افكهم وما كانوا يفترون

تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (الٰہی) کے لیے اللہ کے سوا اللہ واسطہ بنایا تھا انہوں نے ان کی کیونہ مدد کی؟ جبکہ وہ ان کے سامنے سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا خود ساختہ (عقیدہ) تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے۔

ب: جناب یہ بات تو میری سمجھ میں آگئی کہ فوت شدگان کی درخواست کرنا ضلالت ہے لیکن حدیث میں ہے کہ آپ کو اپنے امور کے سلسلے میں اللہ سے سوال کرنا چاہیے حتی کہ جوتے کے تسمے کا بھی۔ تو ہم لوگ جو دوکاندار سے جوتے کا تسمہ مانگتے ہیں یا بیوی سے روٹی مانگتے ہیں کیا یہ شرک نہیں؟

ا: نہیں جناب یہ شرک نہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا اور اسباب و دنیا کو پیدا کیا ہے اور اور ان اسباب کو بروئے کار لانے کا حکم دیا ہے جس طرح قرآن میں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان
کہ نیکی اور تقوی جیسے امور میں ایک دوسرے کا تعاون کرو اور گناہ اور ظلم وزیادتی جیسے امور میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔ سورہ نحل میں ہے۔

الخیل والبغال والحمیر لتوکبوھا وزینۃ
کہ گھوڑے' خچر' گدھے پیدا کئے تاکہ تم سواری کرو اور زینت بھی ہیں۔
دوسری جگہ فرمایا

و ھو الذی سخر البحر لتاکلوا منہ لحما طریا و تستخرجوا منہ حلیۃ تلبسونھا
اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر کردیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔
سورہ بنی اسرائیل میں رات اور دن کے فوائد کے سلسلے میں بیان فرمایا

ولتعلموا عدد السنین والحساب
تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب کرو۔
سورہ نوح میں فرمایا

و اللہ جعل لکم الارض بساطا لتسلکوا منھا سبلا فجاجا
اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا تاکہ تم اس کے بڑے بڑے کشادہ راستوں پر چلو۔
سورہ ملک میں فرمایا

ھو الذی جعل لکم الارض ذلولا فامشوا فی مناکبھا و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كلوا من رزقه

کہ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تاکہ تم اس کے اطراف میں چلو اور اس کا رزق کھاؤ۔

حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہ السلام کے تذکرہ میں فرمایا

حتی اذا اتیا اهل قرية ن استطعما اهلها

کہ وہ دونوں جب بستی والوں کے پاس آئے تو ان سے کھانا طلب کیا۔

غرضیکہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں اور تما اہل دنیا کا اصول ہی یہی ہے کہ انہوں نے اللہ کے پیدا کئے ہوئے اسباب کو اختیار کیا ہے اور ایک دوسرے سے تعاون کیا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

من نفس عن مسلم كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه سبعين كربة من كرب يوم القيامة

کہ جس نے اپنے مسلمان بھائی کی دنیا کی مجبوری دور کی اللہ اس کی ستر مجبوریاں قیامت کے دور کرے گا۔

ایک آدمی نے بابا فرید الدین المعروف گنج شکر سے اپنے کام کے سلسلے میں غیاث الدین بلبن کے نام سفارشی خط لکھوایا تو انہوں نے یوں لکھا۔

رفعت قضيه الى الله ثم اليك و ان اعطيته شيئا فالله هو المعطى و انت المشكور و ان نقط شيئا فالله هو المانع و انت المقدور

ترجمہ = میں نے اللہ سے اس کی حاجت پوری کرنے کا سوال کیا اور پھر اسے تیری طرف بھیج رہا ہوں اگر تو نے اسے کچھ دیا تو داتا اللہ ہے صرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیکی تیرے نامہ اعمال میں لکھی جائے گی اگر اسے کچھ نہ ملا تو مانع اللہ تعالیٰ ہے تیرے ہاتھ میں کچھ نہیں۔

اس پوری بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ زندہ اور سامنے موجودگی کا معاملہ ہے یا زندہ موجود تو ہیں لیکن دور ہیں اور تحت الاسباب یعنی ٹیلی فون' خط وغیرہ سے رابطہ ممکن ہے اور ہاں یا نہیں میں جواب دیتے ہیں اور تعاون کرتے ہیں ان کو بلانا یا ان سے تعاون طلب کرنا عین دستور انسانیت ہے اسے کوئی ضلالت یا شرک نہیں کہہ سکتا ہے شرک اور ضلالت تو یہ ہے کہ اس شخصیت کو پکارنا جو ہاں یا نہیں' میں جواب دینے کی قدرت نہیں رکھتی جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا

ومن اضل ممن یدعوا من دون اللہ من لا یستجیب لہ الی یوم القیامۃ

کہ اس سے بڑھ کر اور کون گمراہ ہو گا جو اللہ کے علاوہ کسی کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کی پکار کا جواب نہیں دے سکتے۔

زندہ لوگوں سے تعاون کرنے کا حکم تو خود اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔

وان استنصروکم فی الدین فعلیکم

اگر تمہارے کمزور مسلمان بھائی دین (جہاد) میں تم سے کچھ مانگیں تو تم پر ان کی مدد واجب ہے۔

ب: تعاون اور استعانت میں کیا فرق ہے؟

ا: یہ آپ نے بہت اچھا سوال کیا ہے اور باریک بین سوال کیا ہے تو اس کا جواب بھی سنو۔

استعانت اور عبادت اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہیں تمام مسلمان نماز میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقرار کرتے ہیں۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں جبکہ مشرک اللہ کی بھی عبادت کرتے ہیں اور دوسروں کی بھی اور اللہ سے بھی فریاد کرتے ہیں اور دوسروں سے بھی جو کہ توحید کے خلاف ہے اور استعانت اس سے کی جاتی ہے جو آپ کا محتاج نہ ہو اور آپ اس کے محتاج ہوں یہ اللہ کا خاصہ ہے ساری دنیا اس کی محتاج ہے اور وہ کسی کا محتاج نہیں جبکہ تعاون دو طرفہ ہے اور یہ اپنے جیسی محتاج مخلوق سے ہوتا ہے۔ مثلاً آپ گندگی اٹھوانے کے لئے جمعدار کے محتاج ہیں تو وہ آپ کے پیسوں کا محتاج ہے آپ حسی امور میں بادشاہ کے محتاج ہیں اور بادشاہ وفاعی امور اور ملکی معاملات میں آپ جیسی فوج کا محتاج ہے آپ وزیر یا رکن اسمبلی کے محتاج ہیں وہ آپ کے ووٹ کا محتاج ہے۔

ایک اور فرق بھی ہے وہ یہ کہ تعاون ' ماتحت الاسباب معاملات میں ہوتا ہے مثلاً فوجی کو تنخواہ دیں گے تو وہ سرحدوں پر پہرہ دے گا آپ کوچوان کو کرایہ دیں گے وہ آپ کو اسٹیشن تک چھوڑ آئے گا آپ بیوی کو کما کر دیں گے تو وہ آپ کو روٹی پکا کر دے گی آپ آپریٹر کو پیسے دیں گے تو وہ دوسری جگہ آپ کی بات کرا دے گا۔ جبکہ استعانت مافوق الاسباب معاملات میں ہوتا ہے مثلاً آپ ڈاکٹر سے علاج کروا سکتے ہیں لیکن شفا اللہ سے مانگیں گے کیونکہ شفا ڈاکٹر کے اختیار میں نہیں آپ جنگ کے لئے ہتھیار خرید سکتے ہیں لیکن فتح اللہ سے طلب کریں گے کیونکہ فتح' شفاء' اولاد' عزت' ذلت' دفع مصائب معنوی امور ہیں۔ یہ چیزیں مخلوق سے طلب کرنی شرک ہیں چنانچہ مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ اپنی بیماری کا علاج کروانے کے لئے امریکہ گئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے کیونکہ امریکہ سے علاج کروانا شرک نہیں۔ جہاد افغانستان میں مجاہدین کے تمام احزاب امریکہ اور سعودی عرب سی سٹنگر میزائل اور دیگر ہتھیار اور مالی تعاون حاصل کرتے رہے اور یہ کوئی شرک نہیں خود رسول اکرم ﷺ نے یہود بنی عوف سی معاہد کیا تھا کہ اگر کوئی مسلمانوں پر حملہ کرے گا تو یہودی مسلمانوں کی اعانت کریں گے اگر یہودیوں پر حملہ ہوا تو مسلمان ان کی مدد کریں گے خود جماعت اسلامی سعودی عرب اور کویت وغیرہ عرب ممالک سے بے شمار مالی تعاون حاصل کرتی رہی اور آج تک پورے ملک سے کھالیں اکٹھی کرتی ہے اگر یہ شرک نہیں اور یقیناً نہیں ہے تو سعودی عرب کو کس منہ سے طعنہ دیا جاتا ہے۔

ا: جزاکم اللہ خیراً! آپ نے بڑی وضاحت سے تعاون' استعانت' حسی امور' معنوی امور' مافوق الاسباب اور ماتحت الاسباب کی وضاحت کی جس کا مجھے قطعاً علم نہیں تھا۔ ان شاء اللہ آج کے بعد میں کسی کے دجل و فریب سے پریشان نہیں ہوں گا۔

ا: جناب ایک الجھن باقی رہ گئی ہے امید ہے کہ آپ اس سلسلے میں میری تشفی فرمائیں گے وہ یہ کہ قاضی صاحب نے یہ بھی کہا تھا کہ میں سعودی شریعت کو نہیں مانتا اور ملوکیت اور شریعت اکٹھی نہیں چل سکتیں۔ اس کے متعلق کیا خیال ہے؟

ب: یہ بھی قاضی صاحب کا تجاہل عارفانہ ہے ورنہ قاضی صاحب سی زیادہ اور کون واقف ہو گا کہ ہارون الرشید کی ملوکیت اور قاضی ابویوسف کی حنفی فقہ اکٹھی چلتی رہی تھیں بلکہ قاضی حسین احمد بزبان خود جس حنفی فقہ کے نفاذ کے علمبرادر ہیں وہ تو ملوکیت کے زیر سایہ پروان چڑھی جب حنفی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریعت اور عباسی ملوکیت اکٹھی چل سکتیں ہیں تو سعودی ملوکیت اور محمدی شریعت کے اکٹھے چلنے میں کیا امر مانع ہے۔

اگر طالوت کی ملوکیت اور شریعت اور داؤد و سلیمان علیہم السلام کی ملوکیت اور شریعت اکٹھی چل سکتی ہیں تو سعودی حکومت اور شریعت اکٹھی کیوں نہیں چل سکتیں۔

کیا یہ سعودی حکومت اور شریعت الٰہی کی برکات نظر نہیں آرہیں کہ افغان جہاد ایمانی جذبے اور سعودی دولت سے لڑا گیا افریقی ممالک ہوں یا روسی مسلمان ' فلپائن ہو یا فلسطین ' کشمیر ہو یا بوسنیا اس کی سخاوت کے دریاؤں سے سیراب ہوتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو نفاذ شریعت محبوب ہے خواہ ملوکیت کے ذریعے ہو یا خلافت کے ذریعے۔

چلو مان لیا کہ قاضی صاحب کے نزدیک شریعت اور ملوکیت اکٹھی نہیں چل سکتیں لیکن ترکی' پاکستان' عراق' لیبیا' شام اور ایران میں ملوکیت نہیں ان ممالک میں کون سی عادلانہ خلافت قائم ہے کیا یہ حقیقت نہیں کہ سلطان عبد الحمید جیسے عثمانی خلفاء کی کمزور سی ملوکیت پاکستان کی جمہوریت سے تو بہتر تھی۔

پچھلے دنوں اخبار میں یہ خبر پڑھی کہ ایران میں ایک عورت قصاب سے مرغ کا گوشت خریدنے آئی مرغ مطلوبہ وزن سے زیادہ نکلا تو قصاب نے اس کا بازو کاٹ کر تولا تو عورت نے ازراہ ظرافت عرض کیا کہ اسے خامنائی بنا دیا تو پاسداران انقلاب آئے اور اسے گولی سے اڑا دیا لاش کے وارث سے۔ اس گولی کی قیمت بھی وصول کی جس سے عورت ہلاک کی تھی یہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ عراق اور لیبیا میں ہوتا ہے بالفرض ملوکیت مستحسن نہ بھی ہو تو ایسی جمہوریت سے ہزار درجہ بہتر ہے جس کے وہ علمبردار بنے ہوئے ہیں۔

ا: جناب اس مسئلے میں مجھے آپ کی گفتگو سے کافی ہے۔ جناب کا شکریہ

ب: جناب شکریہ کی کوئی بات نہیں یہ میرا فرض تھا۔ آئندہ بھی خلش پیدا ہو تو بندہ حاضر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایصال ثواب یا غیر اللہ کی نیاز

دعا سلام کے بعد

صاحب ! سنائیں کیا حال ہے۔

ا الحمد اللہ خیریت سے ہوں۔ آپ اپنا حال سنائیں کیسا ہے؟

ب بہت خوب گذر رہی ہے۔ جمعرات کو عموماً اور گیارھویں کو خصوصاً وارے نیارے ہوتے ہیں اور قل۔ ساتے' اور چالیسویں کا شکر تو ہم ادا کرہی نہیں سکتے۔ ولیوں اور غوثوں کے صدقے بہت مل جاتا ہے۔

ا کلوا وتمتعوا قلیلا انکم مجرمون

ب صاحب آپ لوگ وھابی ہیں یہ چیزیں آپ کے نصیب میں نہیں ہیں ورنہ آپ لوگ بھی ہماری طرح ہٹے کٹے اور موٹے تازے ہوتے۔

ا جناب ہم دبلے پتلے ہی بھلے ہیں حدیث شریف میں آیا ہے۔

ان ابغض الرجال الی اللہ السمین لا یزن عنداللہ جناح بعوضۃ۔

بے شک انسانوں میں اللہ کی طرف وہ انسان ناپسندیدہ ہے جو موٹا ہے وہ اللہ کے ہاں مچھر برابر بھی وقعت نہیں رکھتا۔

ب صاحب ایسی آیات یا احادیث تو ان لوگوں کے بارے میں ہیں جو حرام کھا کر موٹے تازے رہتے ہیں ہم کوئی حرام تھوڑا کھاتے ہیں؟

اور کیا؟ آپ حلال کھاتے ہیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب بالکل!

ا غلط بات ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے غیراللہ کی نذر نیاز کو قطعاً حرام ٹھہرایا ہے۔ جس طرح خنزیر حرام ہے اسی طرح غیراللہ کی نذر و نیاز بھی۔

ب جناب وہ تو ہمارے پہلے حضرات کھاتے تھے ہم کو تو بعد میں پتا چلا اور وہ بھی اسی وقت جب لوگوں میں کچھ شعور آگیااور غیراللہ کی نیاز کو حرام سمجھنے لگے اب تو ہم بھی حرام کہتے ہیں۔

ا تو پھر کھاتے کیوں ہو؟

ب وہ تو بزرگوں کو ایصال ثواب کے لیے کھاتے ہیں۔

ا کیا ایصال ثواب آپ کے لیٹر بکس میں ڈالنے سے ہوتا ہے یا دوسرے غریب کو کھلانے سے بھی۔

ب زیادہ تر تو ہمارے ذریعے ہی پہنچتا ہے کیونکہ ہم ختم پڑھتے ہیں اور عام لوگ ختم نہیں پڑھ سکتے اور جب تک ختم نہ پڑھا جائے ثواب کیسے پہنچے؟

ا یہ بھی آپ کی چالاکی ہے۔ اپنا پیٹ بھرنے کی خاطر۔ ورنہ ایصال ثواب کے لیے ختم پڑھنا شرعی حکم نہیں ہے یہ ہندوؤں کی نقالی ہے وہ لوگ اپنے برہمن سے سرادھ (عرس۔چالیسویں) پر اپنے مردوں کو ثواب پہنچانے کی غرض سے وید پڑھاتے ہیں انکی دیکھا دیکھی مسلمان مولویوں نے بھی اپنا دوزخ بھرنے کا طریقہ ایجاد کرلیا ہے۔

ب یہ کہاں لکھا ہے؟

ا تحفۃ الہند میں مولانا عبیداللہ نومسلم مالیرکوٹلوی نے۔

ب کچھ آپ کی ایسی باتوں اور کچھ مہنگائی نے نے ہمارا بھی کام خراب کردیا ہے۔بھائی آپ بھی کھایا کریں اور ہمیں بھی کھانے دیں اس میں منع دنع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والی کوئی بات نہیں ایصال ثواب ہی تو ہے۔

اگر یہ چیز ایصال ثواب ہے تو کیا وجہ ہے کہ گیارہویں صرف پیر صاحب کے نام کی دی جاتی ہے حضرت آدم علیہ السلام یا حضرت نوح' حضرت شیث یا حضرت داؤد' حضرت امام ابو حنیفہ یا امام شافعی کی کیوں نہیں دی جاتی کیا وہ کوئی ان سے کم درجے کی ہستیاں تھیں؟

ب صاحب ہم اپنے ختم میں کل پیغمبروں ولیوں کا لفظ بول کر ان کو بھی ثواب میں شریک کر لیتے ہیں۔

گویا پیر صاحب کا بچا کھچا ان کو بھی دیتے ہیں۔

ب بچا کھچا کیوں بھلا ہم ایسی گستاخی کر سکتے ہیں۔

تو پھر یوں کیوں نہیں کہتے کہ گیارھویں حضرت یعقوب علیہ السلام کی' بارھویں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی' تیرھویں حضرت اسحاق کی یا کسی اور کی اصل بات جو تم فرزندان توحید سے چھپاتے ہو وہ یہ ہے کہ تمہارے عقیدے میں جو حاجت روائی پیر صاحب یا تمہارے دیگر خود ساختہ حاجت روا مشکل کشا کر سکتے ہیں وہ حضرات انبیاء کرام کے بس میں نہیں ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو کبھی تو ہم سنتے کہ فلاں مولوی کے مقتدیوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی گیارھویں پر دودھ تقسیم کیا؟ یا حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کے نام کی کھیر تقسیم کی؟

ب یار آپ لوگ تو بال کی کھال اتار لیتے ہیں لوگوں کو ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا کیا پتہ ہے ورنہ وہ ان کے نام کی بھی کر دیتے؟

حضرت پیر عبدالقادر کا پتہ کیسے چل گیا؟

ب وہ تو ہمارے بتانے سے چلا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا تو آپ نے ان کا پتہ کیوں نہ بتلایا؟

ب دراصل جتنی کرامتیں ان کے ہاتھ سے سرزد ہوئیں اتنی ان کے ہاتھ سے نہیں۔

ا غلط بات ہے ان کی ساری کرامتیں ان کی ایک کرامت پر قربان وہ یہ کہ وہ حمیت اسلام کی خاطر رسول اللہ ﷺ کے دین کی پامالی برداشت نہ کرسکتے تھے خواہ ان کی جان ہی کیوں چلی جائے۔

حضرت خبیب رضی اللہ عنہ بن عدی' حضرت زید' حضرت حبیب کس کس کا نام لوں بھلا آپ نے کبھی ان کے نام پر ایصال ثواب کا کاروبار کیا ہے؟

ب ایصال ثواب تو ان کو کیا جاتا ہے جو ضرورت مند ہوں جیسے ماں باپ وغیرہ۔

ا تو پھر آپ ماں باپ عزیز واقارب کو چھوڑ کر بخشے بخشائے پیر صاحب یا دیگر بزرگوں کو کیوں دیتے ہیں کیا وہ آپ کے ثواب کے محتاج ہیں؟

ب نہیں اور ہرگز نہیں وہ کیسے ہمارے محتاج ہوسکتے ہیں بلکہ ہم ان کے محتاج ہیں ان سے اپنے کاموں کی سفارش کرواتے ہیں اللہ انکی رد نہیں کرسکتا۔ ہمارے کام انکے طفیل ہی تو ہوتے ہیں۔

ا اصل بات ظاہر ہوکر ہی رہی ناکہ آپ اہل توحید کو ٹالنے کے لئے ایصال ثواب کا ڈھونگ رچاتے ہیں تاکہ وھابیوں کا منہ بند ہوجائے اور سلسلہ بھی بدستور چلتا رہے۔

الحمدللہ' علم آگہی کی برکت سے اس سلسلے میں کمی ہورہی ہے راقم الحروف اپنے گھر سے نکل کر سیر کے لیے جارہا تھا کہ صبح صبح ہی دو صاحب ایک مسجد سے متصل دکان میں بیٹھے گفتگو کررہے تھے ایک کہہ رہا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یار اج کل دے مولویاں دی وی حد مک گئی اے غریباں دے گھر تے کھتم (ختم) آکھن ای نئیں جاندے (یعنی آج کل کے مولوی غریب کے گھر ختم دینے نہیں جاتے۔

دوسرا کہنے لگا یار

مولویاں دی کی گل کرنا ایں رب ولوں ختماں دا رواج ای چوندا جاندا اے۔ (یعنی اس میں ان کا قصور بجا لیکن اصل بات ہے کہ ختم کا رواج گھٹ رہا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دل چسپ مکالمہ

(الف سے مراد اہل حدیث' ب سے مراد بریلوی)

السلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ

وعلیکم السلام ....

ا سنائیں کیا حال ہے بال بچے ٹھیک اور تندرست ہیں؟

ب اللہ کا شکر ہے سب خیریت ہے ہیں کہاں سے آرہے ہو؟

ا مسجد میں نماز ادا کر کے آرہا ہوں

ب کونسی مسجد میں؟

ا مسجد اہل حدیث میں!

ب اچھا وھابیوں والی مسجد میں نوجوان تو کب سے وھابی بنا ہے؟

ا جناب میں تو مسلمان ہوں مسلکا اہل حدیث ہوں پتہ نہیں آپ ہمیں کس بنا پر وھابی قرار دیتے ہیں!

ب اس بنا پر کہ آپ غیر مقلد ہیں کسی امام کی مانتے ہی نہیں۔

ا تو آپ ہمیں وھابی کیوں کہتے ہیں؟

ب اس لئے کہ آپ چاروں اماموں میں سے کسی کی تقلید نہیں کرتے صرف عبدالوھاب کی مانتے ہیں اس لیے آپ وھابی ہیں!

ا تو پھر آپ کیوں ہمیں غیر مقلد کہتے ہیں اگر آپ حنفی ہیں تو بقول تمہارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم غیر مقلد بھی ہیں اور وھابی بھی۔

ب یہ تو میں ویسے کہہ دیا ہے دراصل وہابی گستاخ کو کہتے ہیں۔

ا ہم کس کے گستاخ ہیں؟

ب آپ نبیوں ولیوں بزرگوں کے گستاخ ہیں اور معاشرے کے مشہور ترین بدتمیز اور بدخو بھی۔

ا آپ خوف خدا کیجیے بغیر ثبوت کسی پر الزام نہیں لگانا چاہیے بھلا یہ ہو سکتا ہے کہ ہم جن نبیوں کا نام بغیر علیہ الصلوۃ والسلام کہے لیتے ہی نہیں اور اس وقت تک ہم نماز سے سلام نہیں پھیرتے جب تک ہم السلام علینا وعلی عباداللہ الصالحین نہ کہہ لیں تو ان کی گستاخی کیوں کرسکتے ہیں۔

ب یہ گستاخی کیا کم ہے جو آپ انہیں حاجت روا اور مشکل کشا نہیں مانتے اور کبھی ان کے نام پہ نذر و نیاز نہیں دیتے نہ انکی قبروں کو سجدہ کرتے ہیں۔

ا بھئی یہ گستاخی نہیں یہ تو ان کی عین تابعداری ہے وہ خود ان چیزوں سے روک گئے ہیں گستاخ تو وہ ہیں جو انکی مانتے نہیں بلکہ مخالفت کرتے ہیں۔

ب چلو ان کے گستاخ نہیں تو علماء کے گستاخ تو ضرور ہیں۔

ا وہ کیسے؟

ب اس کا مشاہدہ روزانہ آپ کی مساجد میں کیا جاتا ہے کہ بندہ بشر ہونے کے ناتے سے کبھی عالم یا امام دومنٹ لیٹ ہو جائے تو تم بے صبری کا مظاہرہ کرکے کسی بے علم کو آگے کھڑا کر لیتے ہو۔ امام کی ذرہ بھر بھی پرواہ نہیں کرتے جبکہ حدیث میں آیا ہے اذا اقیمت الصلوۃ فلا تقوموا حتی ترونی (ابوداؤد) اس وقت کھڑے نہ ہوا کرو جب تک کہ مجھے نہ دیکھ لو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا نہ صاحب اہل حدیث ایسا ہرگز نہیں کرتے۔ معاشرے کے گھٹیا ترین اور چھنڈے پھونکے ہوئے ایسا کرتے ہیں نہیں آپ اپنی لغت میں وہابی کہتے ہیں۔

ب اگر اہل حدیث ایسے نہیں تو ایسے لوگوں کی حرکتوں پر ان کا محاسبہ کیوں نہیں کرتے تاکہ سارے اہل حدیث بدنام نہ ہوں۔

ا صاحب ان کی کمزوری ہے کہ وہ بات بڑھنے اور فتنے کے خوف سے خاموش رہتے ہیں۔

ب یہی لوگ جب دوسری مساجد میں جاتے ہیں تو انہیں آداب جماعت سکھا دیتا ہے۔

ا وہاں کی انتظامیہ کے چھتروں کا ڈر

ب تو کیا آپ کی انتظامیہ مردہ خمیر ہو چکی ہے جو امام کی توہین کو ٹھنڈے پیٹ قبول کرلیتی ہے۔

ا بس یار فتنے کے خوف سے خاموش رہتی ہے ورنہ طریقہ تو انہیں بھی آتا ہے۔

ب یار چھوڑو ان معذرتوں کو مجھے اصل بات بتائیں کہ لوگ آپ کو وہابی کیوں کہتے ہیں۔

ا بھئی اس سلسلے میں تو ہم خود حیران ہیں کہ ہمیں وہابی بھی کہا جاتا ہے اور غیر مقلد بھی جبکہ ہم نہ وہابی ہیں نہ غیر مقلد بلکہ اولاً مسلمان ہیں پھر اہل حدیث ہیں۔

ب اہل حدیث کون ہوتے ہیں؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا جو مسائل شرعیہ میں اولاً قرآن و سنت پر نظر دوڑائیں گے اگر الجھن پیش آئے تو اقوال صحابہ اور اعمال صحابہ تلاش کر کے آیت یا حدیث کی تشریح کریں گے اور پھر دشواری پیش آئے تو تابعین لھم باحسان کے اقوال واعمال کا مطالعہ کریں گے پھر ائمہ دین کے اجتہادات کی باری آئے گی جس کسی کا اجتہاد اقرب الی الکتاب والسنۃ معلوم ہو اسی کا قول لے لیں گے باقی احترام سب کا کریں گے۔

ب یہ تو بہت خوب مسلک ہے۔

ا کبھی اپنا بھی پتہ لیا۔

ب وہ کیا؟

ا آپ تو مجھے وہابی کہہ رہے تھے جبکہ نہ ہم عبدالوھاب کو جانتے ہیں نہ ان کے مقلد ہیں ہماری کوئی مسجد وہابیہ ہے نہ کتاب وہابیہ نہ جماعت وہابیہ لیکن آپ حنفی ہیں۔

ب اس میں کیا شک ہے ہم حنفی ہیں اور ہمیں حنفی ہونے پر فخر ہے۔

ا کبھی لغوی معنی پر غور کیا ہے۔

ب لغوی معنی کیا ہے۔

ا حنفی حنف سے ہے اور حنف ٹیڑھے یا الٹے پاؤں کو کہتے ہیں۔

ب یہ کہاں لکھا ہے؟

ا یہ منجد میں۔

ب خیر معنی جو ہو سو ہو ہم تو امام صاحب کی نسبت سے حنفی ہیں۔ ابراھیمی یا حنیفی نہیں۔

ا کیا آپ پھر نوری بھی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب ہاں بالکل ہم نوری بھی ہیں۔

ا بڑا فخر ہے آپ کو نوری کہلانے پہ۔

ب فخر کیوں نہ ہو ان کی وجہ سے ہمیں نور ملا۔

ا تو پھر نورانی کیوں نہیں کہلاتے؟

ب نوری میں کیا ہے۔

ا نوری کا معنی ہے خانہ بدوش۔ النوری کا معنی ہے اچکا' بدمعاش۔

ب استغفراللہ یہ کہاں لکھا ہے۔

ا یہ بھی عربی ڈکشنریوں میں لکھا ہے دیکھیں المنجد مترجم۔

ب یہ بات پہلے تو ہمیں کسی نے نہیں بتائی۔

ا تسلی کرلیں۔

ب اور وہابی کا کیا معنی؟

ا اللہ والا لیکن کہنے والے اس نیت نہیں کہتے وہ تو اور مفہوم مراد لیتے ہیں لیکن حسن اتفاق یہ ہے کہ نوری یا حنفی کی نسبت یہ لقب اچھا ہے۔ آج کل وہابی اس کو کہا جاتا ہے جو دعوت توحید وسنت کا علمبردار ہو اور شرک وبدعت سے نفور ہو۔ نبی مکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور میں ایسی دعوت دینے والے کو صابی کہا جاتا ہے۔ جس طرح کہ حضرت ثمامہ بن اثال سردار یمامہ مسلمان ہوئے تو اہل مکہ نے کہا کیا تو صابی ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ میں تو مسلمان ہوگیا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ منیٰ میں دعوت توحید وایمان بالرسالت دے رہے تھے اور لوگ انہیں کوسنے دے رہے تھے اور انکی دعوت رد کررہے تھے۔ حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ سے پوچھا کہ اتنے سارے لوگ یہاں کیوں جمع کیوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ ان کا ایک آدمی صابی ہوگیا۔

سو جس طرح انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مختلف القاب رکھے تھے اسی طرح ان کی دعوت توحید کے وارثوں کو بھی وہابی۔ نجدی وغیرہ القاب سے پکارا جاتا ہے۔

ب اچھا میں تو باز آیا لیکن یہ بتائیں کہ ایسا کرنے والوں کو آپ سے کیا بیر ہے۔

ا پیر عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

کل ذلک تعصبا وغیاظا لاھل السنہ ولا اسم لھم الا اسم واحد وھو اصحاب الحدیث ۔(غنیہ الطالبین) یہ سب کچھ اس لئے کہ انہیں اہل سنت سے کینہ اور تعصب ہے حالانکہ ان کا ایک ہی نام ہے اور وہ ہے اہل حدیث

ب اللہ تعالی تعصب سے پناہ میں رکھے۔ آمین

"وماتوفیقی الا باللہ"

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلچسپ اور لاجواب

"برخودار تو کتنے عرصہ سے یہاں کام کر رہا ہے؟"

ابھی تو یہاں مہینہ بھی نہیں ہوا۔ مشکل سے کوئی چوبیس دن ہوئے ہوں گے!

"ذرا سنبھل کر رہنا کہیں پھسل نہ جانا!"

وہ کیسے جناب؟

"تجھ سے پہلے دونوں نوجوان یہاں آئے وہ بھی اچھے بھلے سنی تھے لیکن وہ وہابی بن کر گئے"

ایک سپیئر پارٹس شاپ دیپالپور میں دو برخورداروں کے درمیان مندرجہ ذیل گفتگو ہو رہی تھی جسے راقم الحروف اپنے کانوں سے سن رہا تھا۔ سمجھانے والا نوجوان خاصا تعلیم یافتہ اور سوئڈ بوٹڈ معلوم ہوتا تھا اس نے مغربی طرز کا لباس پہن رکھا تھا شکل وشباہت سے ملحد لیکن گفتگو سے مذہبی آدمی معلوم ہوتا تھا۔ راقم الحروف بھی انکی گفتگو میں شامل ہو گیا اور پوچھنے لگا۔

ا جناب ہمیں یہ بتائیں کہ وہابی کسے کہتے ہیں ان میں کیا خرابیاں ہیں"

ب سروہابی بہت برے ہیں نماز میں مکھیاں مارتے ہیں نہ نبیوں کو مانتے ہیں نہ پیروں فقیروں کو!

ا جناب مکھیاں کیسے مارتے ہیں؟

ب یہ جو رکوع سے پہلے اور بعد رفع الیدین کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا اگر اس کا نام مکھیاں مارنا ہے تو حنفی بھی نماز شروع کرتے وقت اور وتر دں اور عیدین کی نماز کی تکبیروں میں مکھیاں مارتے ہیں!

ب جناب اصل بات یہ ہے کہ منافق لوگ حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے اور وہ بغلوں میں بت دبا لیتے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ رفع الیدین کرو تاکہ ان کے بت گر جائیں جب انہوں نے بت رکھنے چھوڑ دیے تو آپ نے منع فرمادیا۔

ا لیکن تکبیر تحریمہ کے وقت جب ہاتھ اٹھا کر کانوں کو لگائے جاتے تھے تو اس وقت بت نہیں گرتے تھے اگر نہیں گرتے تھے تو رکوع کے رفع الیدین میں کیسے گرتے تھے؟

ب جناب ہمیں تو ہمارے مولوی صاحب نے بتایا ہے کہ حضور ﷺ رفع الیدین کرتے تھے لیکن جب لوگوں نے بت رکھنے چھوڑ دیے تو آپ نے منع کر دیا لیکن وھابی لوگ پہلی بات کو لیے پھرتے ہیں۔

ا جناب آپ نے اپنے محلے کے اس مولوی پر اعتماد کر لیا ہے جو شکم پری کے لیے جمعرات کو خصوصاً اور شام کو عموماً تمہارے گھروں سے روٹیاں مانگتا ہے لیکن آپ کو مسجد نبوی اور بیت اللہ کے اماموں پر بھی اعتماد ہے یا نہیں۔

ب ہاں جناب وہ بھی بڑے عالم ہیں۔

ا آپ نے حج بیت اللہ پر خصوصاً اور ستائیسویں رمضان کو عموماً ٹی وی پر ان کی براہ راست نماز دیکھی ہے؟

ب ہاں جناب دیکھی ہے۔

ا وہ رفع الیدین کرتے ہیں یا نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب صاحب وہ وھابی ہیں انہوں نے تو کرنی ہی ہے اور میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ وھابی گستاخ رسول ﷺ ہیں نہ پیروں کو مانتے ہیں نہ فقیروں کو۔

ا جناب یہ پیر کچھ کر سکتے بھی ہیں کہ نہیں؟

ب سر وہ بہت کچھ کر سکتے ہیں ان کو اللہ نے بڑے بڑے اختیار دے رکھے ہیں۔

ا بھائی اس کا حل بہت ہی آسان ہے۔

ب وہ کیا؟

ا وہ یہ کہ یہ پیر اور فقیر کوئی ایسا پھونک ماردیں جس سے وہابیوں کا تخم اٹھ جائے اور وھابی اس دنیا سے ختم ہو جائیں۔

ب سر یہ وھابی ایک طرح سے ختم ہو ہی رہے ہیں پہلے ان کو چونیاں والی سیٹ مل جاتی تھی اب وہ بھی ہار گئے۔

ا جناب قومی اسمبلی کی سیٹ ہارنے سے وھابی ختم نہیں ہوئے نہ ہوں گے۔ان شاء اللہ اگر اس جگہ ان کا کینیڈیٹ ہارا ہے تو دوسری بہت سی جگہ سے وھابی جیتے بھی ہیں (بلکہ یہاں سے جیتنے والا بھی وھابی ہے۔

ب سر یہ بات تو میں نے ویسے کہی ہے لیکن وھابی ہیں بہت خطرناک اگر سینوں میں غیرت ہو تو انہیں چاہئے کہ وہ مل حملہ کریں اور ان کو مکہ مدینہ سے نکال دیں (ذرا جوش سے)

ا جناب خلیجی جنگ میں بڑا گولڈن چانس تھا ان دنوں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ تمام سنی (بریلوی)عراق کے ساتھ مل کر سعودی عرب پر حملہ کرکے مکہ مدینہ چھین لیں گے!

ب بس یار ادھر امریکہ اور اسکے اتحادی تھے ورنہ کچھ نہ کچھ ہو جانا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا جناب اگر ادھر امریکہ تھا تو عراق میں جناب غوث پاک اور مشکل کشا علی رضی اللہ عنہ اور ہزاروں ہستیاں مدفون تھیں اور پورے پاکستان کے سنی عراق کی پشت پناہی کر رہے تھے۔

ب مر گیا تو ایک بھی نہیں۔

ا جانا چاہیے تھا نورانی میاں کے کیمپوں میں لاکھوں آدمیوں نے نام نوٹ کروائے تھے۔

ب ان کو کسی نے جانے نہ دیا ہو گا۔

ا نہیں جناب اس وقت کی حکومت کے وزیراعلی غلام حیدر وائین نے کھلی اجازت دی تھی بلکہ یہ بھی کہا تھا کہ نورانی میاں بھی ساتھ جائیں اور باقی جانثار بھی جائیں۔

ب یار وہ کیا کرتے آگے تباہ کن بم باری ہو رہی تھی وہ کیسے جاتے۔

ا یار اتنی صدیاں بیت گئیں غوث الاعظم کے نام پر گیارھوین کی کھیریں کھاتے ہوتے اگر ان دودھ پینے اور کھیریں کھانے والے عاشقوں میں کوئی شہید ہونے کے لیے چلا بھی جاتا تو کوئی قیامت برپا ہونی تھی۔

ب یار تم ایسی باتیں کیوں کرتے ہو بزرگوں کی محبت ہمارا جزو ایمان ہے اگر وہ چاہیں تو بہت کچھ کرسکتے ہیں۔

ا اچھا صاحب یہ بتاؤ کہ تم یارسول اللہ مدد' یا علی مدد' یا غوث مدد' کا نعرہ کیوں لگاتے ہو؟

ب وہ اس لیے کہ ہمارے عقیدے میں وہ مدد کو آتے ہیں اور مدد کرتے ہیں۔

ا اچھا صاحب تمام جہاں کے سنی (بریلوی) زیادہ پاور رکھتے ہیں یا' رسول اللہ؟

ب جناب یہ بات تو صاف ظاہر ہے کہ رسول اللہ کی پاور زیادہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا اور حضرت علی کے متعلق کیا خیال ہے؟

ب انکی پاور بھی بہت ہے۔

ا تمام دنیا کے سینوں سے بھی؟

ب ہاں بالکل!

ا غوث پاک کے متعلق کیا عقیدہ ہے انکی طاقت زیادہ ہے یا انکے نام کی گیارھویں کھانے والون کی؟

ب جناب غوث پاک کی طاقت ان سے کہیں زیادہ ہے

ا جناب آپکو دو باتوں سے ایک بات ضرور ماننی ہوگی۔

ب وہ کونسی سر؟

ا وہ یہ کہ اگر واقعتاً" اللہ کے رسول ﷺ اتنے پاور فل ہیں اور جہاں کہیں کوئی یا رسول اللہ مدد کا نعرہ لگاتا ہے آپ وہاں مدد کرتے ہیں لیکن پھر بھی اپنے منبر اور مصلی پر کھڑے ہونے والے وھابی کو نہیں ہٹاتے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وھابی (اہل حدیث) اللہ کے رسول کو بہت پیارے ہیں اگر یہ گستاخ ہوتے تو از روئے ایمان بتائیں کہ اتنے پاور فل رسول ﷺ انہیں اپنے مصلے اور منبر پر کھڑا ہونے دیتے ؟! اور انہیں دنیا بھر کے لاکھوں مسلمانوں کا امام مقرر کرتے؟ اس طرح پیر عبدالقادر جیلانی المعروف غوث پاک بھی کیونکہ ان کی مسجد بھی باواز بلند آمین کہنے اور رفع الیدین کرنے والوں سے بھری ہوتی ہے۔

بھلا وہ ان گستاخون کو اپنی مسجد میں ٹھہرنے کیوں دیتے ؟

ب نہیں جناب یہ امام مقرر ہونا ان کے گستاخ نہ ہونے کی دلیل نہیں ہے بلکہ یہ غاصب ہیں اور زور بازو سے امام بنے ہوئے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا تو پھر آپ کا عقیدہ غلط ہوا!

ب وہ کیسے؟

ا وہ اس طرح کہ آپ کہتے ہیں اللہ نے اپنے ولیوں اور نبیوں کو پاور دے رکھی ہے وہ چاہیں کرسکتے ہیں لیکن جو ولی یا نبی ﷺ اپنے موجود ہوتے ہوئے بھی اپنے گستاخ اور دشمن کو اپنی مسجد سے اپنے مصلے اور منبر سے نہیں ہٹا سکتا وہ دوسروں کی کیا مدد کرسکتا ہے۔

ب جناب یہ کام تو سینوں کے کرنے کا ہے جو ان کے عاشق ہیں۔

ا بھائی صاحب عاشق بے چارے کیا کریں جس کام کے کرنے سے (استغفراللہ) رسول اللہ ﷺ اور غوث پاک عاجز اور بے بس ہیں وہ کام عاشق کیسے کرسکتے ہیں۔

ب چھوڑ یار مجھے جانے دے۔

ا بھائی صاحب جانا تو میں نے بھی ہے بلکہ میرے پاس وقت بہت کم ہے لیکن آپ کوئی ایک بات تو مانیں یا یہ یا وہ"

کونسی بات یار تو نے بات کہاں سے کہاں پہنچا دی۔

ا وہ یہ کہ یا تو تمہارا یہ عقیدہ غلط ہے کہ ولی اور نبی پیر اور فقیر یا غوث مدد کہنے اور یا رسول اللہ مدد کہنے پر مدد کرتے ہیں اگر تمہارا عقیدہ صحیح ہی تو پھر ثابت ہوا کہ اہل حدیث' اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ اور غوث پاک کو بہت پیارے ہیں تبھی تو انہوں نے ان کو حرمین شریفین کا امام بنا رکھا ہے۔
اگر انہیں کوئی طبقہ ان سے اچھا اور ان سے پیارا لگتا تو ان کو امام بنانا تھا نہ کہ (نعوذباللہ) ان گستاخوں کو"

ب یار میری جان چھوڑ میں نے تو اپنے مولوی سے جو بات سنی تھی وہ بیان کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی مجھے کیا پتہ تھا کہ تو نے آجانا ہے۔

ا جناب میں تو خود یہاں سے جانے والا ہوں مجھے جلدی ہے بس ذرا اتنا بتا دیں کہ اگر آپ کا عقیدہ صحیح ہے تو اہل حدیث گستاخ نہیں بلکہ حقیقی جانثاران رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اگر آپ کا گستاخی والا بہتان درست ہے تو آپکا عقیدہ غلط ثابت ہوا!

ب میں یہ بات اپنے مولوی کے سامنے رکھوں گا وھی ہمیں ایسا کہتا ہے کہ وھابی نبی کو نہیں مانتے وہ جو جواب دے گا میں آپ کو بتاؤں گا۔

ا اچھا صاحب ضرور پوچھنا اور مجھے بتانا۔

ب ٹھیک ہے جناب ضرور پوچھوں گا۔

اچھا صاحب السلام علیکم .... وعلیکم السلام

"وماتوفیقی الا باللہ"

www.KitaboSunnat.com

دعوت بھی وہی 'بہتان بھی وہی

میرے والد محترم فرماتے تھے کہ ہمارے پیرو مرشد اور تحریک مجاہدین کے امین مولانا ولی محمد آف فتوحی والا ضلع قصور نے ہمیں ہدایت کی کہ اگر تمہیں کوئی پوچھے کہ تم کون ہو؟ تو تم نے جواب میں اسے وھابی نہیں بتانا بلکہ یوں کہنا کہ ہم مسلمان ہیں اگر وہ زیادہ اصرار کرے کہ تم کونسے مسلمان ہو؟ تو تم نے صرف اتنا بتانا کہ ہم محمدی مسلمان ہیں اتفاق سے ایک مرتبہ خود مولانا ہی کسی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہنستے چڑھ گئے اور اس آدمی نے آپ سے پوچھا کہ مولوی صاحب

ب آپ کون ہیں؟

ا میں الحمدللہ مسلمان ہوں (مولانا نے جواب دیا)

ب بھئی مسلمان تو ہم بھی ہیں لیکن آپ کونسے مسلمان ہیں؟

ا میں الحمدللہ ' اللہ اور اس کے رسول کو ماننے والا مسلمان ہوں!

ب مولوی صاحب ! اللہ اور رسول ﷺ کو ماننے والے مسلمان تو ہم بھی ہیں لیکن تم صاف بتاؤ کہ کونسے مسلمان ہو؟

ا میں قرآن اور حدیث کو ماننے والا مسلمان ہوں!

ب بھئی قرآن اور حدیث کا کون منکر ہے سبھی قرآن حدیث کو مانتے ہیں لیکن تم صاف صاف بتلاؤ کہ تم کون ہو؟

ا میرے بھائی محمدی مسلمان ہوں !

ب محمدی مسلمان' محمدی مسلمان کون ہوتے ہیں؟

ا ابھئی محمد ﷺ کو ماننے والے محمدی مسلمان ہیں!

"یار صوفی 'محمد کا کون منکر ہے سبھی اس کو مانتے ہیں اچھا اب میں تیرا پتہ لگاتا ہوں"

ب گیارھویں کے متعلق تیرا کیا خیال ہے جائز یا ناجائز ہے؟

ا بھئی اگر گیارھویں کا ثبوت قرآن و حدیث میں ہے تو جائز ہے اگر نہیں تو حرام ہے!

"تو پھر ادھر ادھر کی باتیں کیوں کرتا ہے صاف کیوں نہیں کہتا کہ میں وھابی ہوں بھلا گیارھویں کا ذکر قرآن و حدیث میں کیسے آسکتا ہے"

الغرض واپس آکر اپنے مریدوں کو اپنا مکالمہ سنایا اور کہا کہ کیا کیا جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات گول کرنے کی بڑی کوشش کی (لیکن اس شریف آدمی نے بال کی کھال اتار کر چھوڑا

واقعہ یہ ہے کہ اہل توحید کا ہر دور میں کوئی نہ کوئی مخصوص لقب رہا ہے۔ بقول ایک مشہور بریلوی عالم جب کوئی عالم اپنے وعظ میں کثرت سے قرآن کی آیات سے استدلال کرے تو لوگ کہتے ہیں یہ وہی یہ وہی (یعنی وھابی ہے)

اور اس میں کوئی شک بھی نہیں کہ آج بھی دہلی' ماسکو' واشنگٹن' تل ابیب' بریلی' دیوبند' کے آپس میں لاکھ اختلاف سہی لیکن اہل توحید کو وھابی کہہ کر پکارنے میں یہ سب متفق ہیں۔

جناب سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی اپنے ابتدائی دور میں اسی قسم کے تنابز بالالقاب کا نشانہ بنے رہے۔ جس توحید کے پرچار کے جرم میں اہل حدیث کو وھابی قرار دیا جاتا ہے اسی توحید کے پرچار کی وجہ سے نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کو صابی قرار دیا جاتا تھا۔

کفار مکہ ضد' تعصب اور عناد کی وجہ سے آپ کے مختلف نام رکھا کرتے تھے مثلاً شاعر' کاھن' مجنون' ساحر' مذمم' صابی' (نعوذ باللہ من ذالک)

آپ ابتداء اس سے ملال میں بھی آجایا کرتے تھے تاہم اللہ نے تسلی دی اور فرمایا!

قدنعلم انه ليحزنك الذى يقولون فانهم لا يكذبونك ولكن الظالمين بايت الله يجحدون○ (انعام آیت ۳۳)

کہ ہم جانتے ہیں کہ آپ کو وہ بات غم میں ڈالتی ہے جو وہ کہتے ہیں لیکن وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل حدیث پاک میں معمولی غور کرنے سے آپ سمجھ جائیں گے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ انہیں کس سبب سے صابی کہا جاتا تھا۔

حضرت حارث بن حارث فرماتے ہیں کہ ہم نے منیٰ میں دیکھا کہ بہت سے لوگ ایک جگہ جمع ہیں تو میں نے اپنے باپ سے پوچھا کہ یہ لوگ کیوں جمع ہیں اس نے جواب دیا کہ وہ ایک صابی پر جمع ہیں ہم نے آگے بڑھ دیکھا تو رسول اللہ ﷺ انکو توحید اور ایمان کی دعوت دے رہے تھے اور سارے لوگ آپ کی دعوت کو مسترد کررہے تھے اور آپ کو کوسنے دے رہے تھے تاریخ بخاری وقال ابوزرعۃ الدمشقی هذا صحیح خط کشیدہ الفاظ پر غور فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ!

دعوت توحید ہی ایسا جرم ہے جس پر فوراً صابیت یا وہابیت کا فتویٰ لگ جاتا ہے۔

"وماتوفیقی الا باللہ"

☆☆☆☆

☆☆☆

☆☆

☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجة الاسلام قدوة السالكين
امام ابن قیم الجوزی کی صاف صاف اور کھری کھری باتیں

کم ذا التلاعب منکم بالذین وا الایمان مثل تلاعب الصبیان
دین اور ایمان کے ساتھ، تمہارا کھیل تماشہ کس قدر بچوں کے کھیل کی طرح ہے
خسفت قلوبکم کما خسفت عقولکم فلا تزکوا علی القرآن
تمہاری عقلوں کی طرح تمہارے دل بھی مسخ ہو چکے ہیں تم قرآن کے نام پر پاک صاف نہ بنو
کم ذا تقولون مجمل و مفصل و ظواهر عزلت عن الایقان
تم کتنی مرتبہ کہہ دیتے ہو کہ یہ آیت یقین فراہم نہیں کرتی کیونکہ یہ مجمل مفصل ہے ظاہر ہے
حتّٰی اذا رای الرجال اتاکم فاسمع لما یوحی بلا برھان
حتی کہ جب انسانوں کی رائے تمہارے پاس آئے تو تم کہتے ہو اس کی رائے کو وحی سمجھو حالانکہ اس کی دلیل ہی نہیں۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے دین اور ایمان کا تمسخر اڑانے والو! تم نے قرآن اور ایمان کو بچوں کا کھیل سمجھ رکھا ہے افسوس کہ تماری عقلوں کے ساتھ ساتھ تمہارے دل بھی مسخ ہو گئے تم قرآن کے نام پر کہاں تک لوگوں کو دھوکہ دیتے رہو گے تماری روش یہ ہے کہ تم قرآن پہ بھی نہیں ٹھہرتے بلکہ بلا دھڑک بک دیتے ہو کہ یہ آیت یقین فراہم نہیں کرتی کیونکہ یہ مفصل ہے، مجمل ہے ظاہر ہے حقیقت نہیں وحی الٰہی کے امین کی احادیث سے تمہیں یقین نہیں ملتا لیکن عقل پرست حکماء و فلاسفہ اور فقہاء کی آراء کو بغیر دلیل کے وحی سمجھ لیتے ہو تمہاری مثال چمگادڑ جیسی ہے جو روشنی کا سامنا نہیں کر سکتی۔

مثل الخفـفیش اللتی ان جاءھا ضوءُ النھار ففی کوی الحیطان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(نور شریعت سے کورے لوگوں کی مثال) چمگادڑوں کی طرح ہے جو دن کی روشنی دیکھ کر دیواروں کے روزنوں میں گھس جاتی ہے۔)

عمیت عن الشمس المنیرہ لا تطیق ھدایتہ فیھا الی الطیران

سورج کی تابناک روشنی سے چمگادڑ اندھی ہوجاتی ہے اور اڑنے کے لئے راستہ نہیں پاتی

حتی اذا ما للیل جاء ظلامتہ حالت بظلمتہ بکل مکان

ہاں جب رات کا اندھیرا چھا جائے تو ہو ہر جگہ اڑتی پھرتی ہے

فتری الموحد حین یسمع قولھم و یراھم فی محنتہ و ھوان

جب تو موحد مسلمان کو ان کی بات سنتا اور انہیں تنگ و دو ہو رپستی میں دیکھتا پائے گا

و رحمتاہ لعینہ و لاذنہ یا محنتہ العینین و الاذنان

تو اس وقت اس کی آنکھیں اور کان قابل رحم ہوتے ہیں اور آنکھیں کانوں کی یہ سعی قبولیت کے لائق ہے۔

توضیح و مطالب

فرماتے ہیں کہ سورج کی تابناک روشنی میں اکثر امور مکمل کئے جاتے ہیں رات کے اندھیرے میں سکون و آرام سے اکثر جاندار تھکاوٹ دور کرتے ہیں لیکن چمگادڑ کا معاملہ مختلف ہے اسے سورج کی روشنی راس نہیں آتی وہ سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی سوراخوں میں گھس جاتی ہے یہی حال کور باطن مقلدین کا ہے اقوال رجال اور ان کی آراء میں خوب دلچسپی لیتے ہیں اور ہمہ تن گوش ہو کر سنتے ہیں لیکن جب حدیث رسول کا تابناک سورج ان کے سامنے آتا ہے تو ان کی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں فورا وہ اپنے فقہاء اور حکماء کی تقلید کی دیواروں کے سوراخوں میں گھس جاتے ہیں اس وقت توحید پرست کے کان اور آنکھیں قابل دیدنی ہوتی ہیں جب وہ ان سے بحث و تمحیص کر رہا ہو۔

ان قال حقا کفروہ وان یقولو لو اباطلا نسبوہ للایمان

اگر وہ حق بات کہے تو اسے کافر قرار دیتے ہیں اگر ان کے بڑے غلط کہیں تو اسے ایمان کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

حتی اذا اما ردہ عا بوہ مثل عداوتہ الشیطان للانسان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب وہ ان کے اقوال رد کر دے تو اس سے ایسی عداوت رکھتے ہیں جیسی شیطان کو انسان سے ہے۔

قالوا له خالفت اقوال الشيوخ ولم يبالو الخلف للفرقان

اسے کہتے ہیں تو نے بزرگوں کا قول رد کیا ہے لیکن خود اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ ہم قرآن کی آیات کا رد کر رہے ہیں۔

خالفت اقوال الشيواخ فانتم خالفتم من جاء بالقرآن

(وہ مواحد مسلمان جواب دیتا ہے) کہ میں نے بزرگوں کے اقوال کی خلاف ورزی کی ہے تو تم نے وحی الہی کے امین کی خلاف ورزی کی ہے۔

خالفتم قول الرسول وانما خالفت من جراه قول فلان

تم نے رسول للہ کے ارشاد کی مخالفت کی ہے اور میں نے تو وحی الہی کی امین کی خاطر تمہارے پیشوا کی مخالفت کی ہے۔

يا حبذاذاك الخلاف فانه عين الوفاق لطاعة الرحمن

سبحان اللہ یہ کتنا مبارک اختلاف ہے جو اللہ کی اطاعت اور اس کی موافقت پر مبنی ہے۔

توضیح و مطالب

فرماتے ہیں کہ انہیں شرم نہیں آتی کہ وہ بے چارہ حق بات کہتا ہے جس کے دلائل قرآن و سنت میں موجود ہیں اسے کافر قرار دیتے ہیں اور ان کے بڑے بلا دلیل غلط بات کہیں تو اسے عین ایمان کے مطابق کہتے ہیں جب سچا متبع الرسول ان کا رد کرے تو اس سے اتنی عداوت رکھتے جتنی شیطان کی انسان سے ہے۔اسے کہتے ہیں کہ تو نے بزرگوں کے اقوال رد کیے ہیں لیکن کور باطن خود بڑی ڈھٹائی سے حدیث رسول رد کرتے ہیں اور اپنے کیے پر کبھی خدا کا خوف نہیں کرتے وہ جواباً کہتا ہے دیکھو کس نے گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا تم نے یا میں نے تمہارا جرم یہ ہے کہ تم نے بڑی جرات کے ساتھ حکم رسول ٹھکرایا اور میرا جرم یہ ہے کہ میں نے حدیث رسول ملنے کی وجہ سے تمہارے بزرگوں کے غلط اقوال کو رد کیا ہمیں اس اختلاف پر خوشی ہے جو ہم نے خوشنودی رحمٰن کی خاطر کیا ہے۔ سبحان اللہ یہ کتنا مبارک اختلاف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوما علمت بان اعداء الرسول عابو علیه الخلف بالبھتان
کیا تو نہیں جانتا کہ ہمارے دشمنان رسول نے آپ پر خلاف ورزی کا الزام لگایا۔

لشیوخھم ولما علیہ قد مضی اسلافھم فی سالف الازمان
کہ ہمارے بڑوں کی خلاف ورزی کرتا ہے اور ان (اعمال عقائد کی) بھی جن پر وہ پرانے وقتوں سے کاربند تھے۔

ما العیب الا فی خلاف النص لا رای الرجال وفکرتہ الاذہان
قرآن و سنت کی واضح نصوص کی خلاف ورزی بہت بڑا عیب ہے لوگوں کی آراء اور ذہنی اختراعات نہ ماننا کوئی عیب نہیں۔

انتم تعیبوننا بھذا و ھو من توفیقنا و الفضل للمنان
تم ہمیں اس بات کا عیب لگاتے ہو حالانکہ یہ چیز ہمیں اللہ کے فضل اور توفیق سے نصیب ہوئی ہے۔

فلیھکم خلف النصوص وبھنئنا خلف الشیوخ ایستوی الخلفان
پس تمہیں اللہ و رسول احکام کی خلاف مبارک ہو اور ہمیں تمہارے بزرگوں کی کیا یہ دونوں اختلاف برابر ہیں؟

توضیح و مطالب

فرماتے ہیں کہ منکرین قرآن و سنت کا یہ پرانا دستور ہے کہ کوئی انہیں کتاب اللہ یا احادیث رسول اللہ پیش کرے تو وہ تسلیم کرنے کی بجائے اسے کوسنا شروع کردیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو ہمارے بزرگوں سے زیادہ عقلمند ہے وہ کوئی غلط تھے۔ اور یہی الزام مشرکین نے آنحضرت پر لگایا تھا کہ یہ ہمارے بزرگوں اور ان کے عقائد و اعمال کا مخالف ہے۔ افسوس ہے کہ الٹا ہمیں کہتے ہیں کہ اگر ان میں بزرگوں کی خلاف ورزی کا عیب نہ ہوتا تو یہ اچھے لوگ ہوتے حالانکہ بزرگوں کے اقوال اور ان ذہنی کاوشوں کو نہ ماننا کوئی جرم نہیں۔ہاں وحی الہی کے امین کی مستند احادیث کو نہ ماننا جرم ہے۔ یہ لوگ ہمارے جس عمل (قرآن و حدیث سے ٹکرانے والے اقوال کو رد کرنے) کو ہمارا عیب گردانتے ہیں ہم اس کو محض اللہ کا فضل سمجھتے ہیں اسے قرآن و سنت کے مقابلے میں بزرگوں کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماننے نوالو تمہیں قرآن و سنت کی خلاف ورزی مبارک ہو اور ہمیں تمہارے بزرگوں کی کیا یہ دونوں خلاف ورزیاں برابر ہیں؟

و اللہ ماتسوی عقول جمیع اہل
الارض نصا صح ذاتبیان

اللہ کی قسم روئے زمین کے انسانوں کی عقلیں مل کر بھی (مستند حدیث رسول) اور قرآنی نص کے برابر نہیں ہو سکتیں۔

حتی نقدمها علیہ معرضین
مولین محرفی القرآن

(ہمیں کیا پڑی ہے کہ) ہم بزوی کی کج فکری کو قرآن پر مقدم کریں اور قرآن سے اعراض کرنے والے اور تاویل و تحریف کرنے والے بن جائیں۔

و اللہ ان النص فیما بیننا لاجل من اراء کل انسان

اللہ کی قسم قرآن وسنت کی نصوص ہمارے لیے نعم البدل ہیں انسانوے کی آرا سے۔

توضیح و مطالب

فرماتے ہیں کہ کسی بڑے کی کج فکری کو قرآن وسنت کے مقابلے میں پیش کرنا حماقت ہے کیونکہ سورج کے ہوتے ہوئے چراغ جلا کر راستہ تلاش کرنا سراسر بیوقوفی ہے۔ جس روئے زمین کے چراغ مل کر بھی سورج کی روشنی کا مقابلہ نہیں کرسکتے اس طرح ساری کائنات کے انسانوں کی عقلیں مل کر بھی قرآن وسنت کی صریح نص اور مستند حدیث کا مقابلہ نہیں کر سکتیں اس لیے ہمیں کیا پڑی کہ ہم انسان کے اقوال کو درست ثابت کرنے کے لیے قرآن کی تاویل یا تحریف کریں اور قرآن سے اعراض کرنے والے بن جائیں۔ انسان کے حق میں اس سے بڑھ کر اور کیا بد نصیبی ہو سکتی ہے۔ رب العزت اور اس کے مقدس کی باتوں کو اپنے بڑوں کے رحم و کرم پر چھوڑے۔ اگر وہ کہیں تو مان لے اگر وہ انکار تو منکر ہو جائیں۔ اہل حدیث پر اللہ کا بے پایاں فضل و کرم ہے کہ ہمارے پاس لوگوں کے اقوال کے بدلے قرآن و سنت کے گوہر ہائے گرانمایہ ہیں

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مولانا عبدالجبار سلفی
کی چند مطبوعات

قبر پرستی کے فروغ کیلئے شیطان کی ہوشربا تدبیریں

امام الانبیاء کا طریقہ نماز

اہل حدیث پر خوفناک بہتانات کے دندان شکن جوابات
از قصیدہ نونیہ

ارشادات
شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا تقلید امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
(چند دلچسپ اور تحقیقی مکالمے)

ناشر
فیض اللہ اکیڈمی
الفضل مارکیٹ اردو بازار، لاہور، فون: ۷۲۰۲۰۷۱